لوگوں کے دلوں کا حال جاننے اور جادوئی طاقت
میں کمال حاصل کرنے والے نادر و نایاب نسخے

مسمریزم سیکھئے

مؤلف
ڈاکٹر حشمت جاہ

مرجو

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ..... آمین

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
کراچی

نام کتاب —— مسمریزم سیکھیے
مؤلف —— ڈاکٹر حشمت جاہ
ناشر —— شمع بک ایجنسی کراچی
سن اشاعت —— جولائی 2008ء
قیمت —— [redacted] روپے

اسٹاکسٹ

صابری دارالکتب — قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور
یونس بک ڈپو — راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور
رشید نیوز ایجنسی — فریئر مارکیٹ کراچی
اشرف بک ایجنسی — کمیٹی چوک راولپنڈی
کتب خانہ مقبول عام — امین پور بازار فیصل آباد
نوید بک ڈپو — شاہی بازار حیدر آباد

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
مسمریزم کی مختصر تاریخ	5	عمل نمبر 12 آئینہ سے دوسروں کو	
زر، زن، زمین	6	بس میں کرنا	31
آئینہ سکندری یا میڈیم سے بات	7	عمل نمبر 13 روشن ضمیری سے تمام	
مسمریزم کے کمالات	8	مشقوں میں کامیابی	32
علم مسمریزم کے فائدے	9	عمل نمبر 14 بے قاعدہ حرکات اور	
مضرات سے بچو!	9	فحش خیالات سے بچنے کی مشق	33
عامل کے لیے ممنوع چیزیں	10	عمل نمبر 15 تصوراتی عمل	33
عامل کے لیے ضروری ہدایات	11	عمل نمبر 16 گھڑے کو متحرک کرنا	35
مسمریزم	14	عمل نمبر 17 گلاب کا پھول	36
عمل نمبر 1 مشق یکسوئی قلب	14	تصور کا جادو	38
طلسمی فقرات کرشل	15	عمل نمبر 18 آنکھ کا جادو	40
عمل نمبر 2 ضبط ذاتی	15	عمل نمبر 19 ٹک ٹکی	42
عمل نمبر 3 گوشہ نشینی	16	عمل نمبر 20 نگاہ کو مرکز بنانا	43
عمل نمبر 4 آنکھوں میں مقناطیسی قوت	17	عمل نمبر 21 پہلی چیز پر نظر جمانا	43
آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ	19	عمل نمبر 22 مقابل کی دیوار پر نظر جمانا	43
عمل نمبر 5 آئینہ سکندری	20	پاسوں کی اقسام	45
عمل نمبر 6 تصور	20	طویل پاس	45
عمل نمبر 7 قوت ارادی	22	الٹے پاس	46
عمل نمبر 8 قوت ارادی کی ترکیب	23	افقی پاس	46
عمل نمبر 9 قوت خیالی کا شعبدہ	24	چھوٹے پاس	46
عمل نمبر 10 چاند کی مشق	25	مقامی پاس	46
عمل نمبر 11 سورج کی مشق	27	کشش پاس	47

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
فرضی پاس	48	ترکیب استعمال جام جمشید	67
دافع پاس	48	فوائد	68
نزدیکی پاس	48	کراماتی آئینہ	69
سیدھے پاس	49	ترکیب ساخت	70
کافوری پاس	49	ترکیب استعمال نمبر 1	71
عمل نمبر 23 پاسوں کی مشق	49	ترکیب استعمال نمبر 2	72
عمل نمبر 24 مسمریزم کا اہم سبق	50	ترکیب استعمال نمبر 3	72
میڈیم سے بات چیت	52	عمل کرنے کی شرائط	74
عمل نمبر 25 میڈیم کو بیہوش کرنا	54	عمل کرنے کی ترکیب	75
میڈیم کو ہوش میں لانا	55	مریضوں کو آئینہ پر بٹھانے کا طریقہ	77
عمل نمبر 26 معمول پر مقناطیسی اثر		ایک مریض کا دلچسپ نظارہ	78
پیدا کرنا	55	کراماتی آئینہ اور پوشیدہ حالات	79
مجسم راز، مسمریزم کی انگوٹھی	56	عامل و معمول کی گفتگو	81
انگشتری بنانے کی ترکیب	57	انسانوں پر عمل مقناطیسی	83
انگشتری کا عمل	58	ترکیب شناخت	84
جام جمشید یا آئینہ سکندری	59	خواب مقناطیس پیدا کرنے کی	
کراماتی میز	60	ترکیبیں	85
پلانچٹ یا طلسمی قلم	62	معمول کو خواب سے جگانا	88
پلانچٹ بنانے کا طریقہ	62	بے ہوش رکھنے کی مدت	88
پلانچٹ کی ترکیب استعمال	63	کسی بھی روح کو جسم میں داخل کرنا	88
کن لوگوں پر جلدی اثر ہوگا	63	بذریعہ روشن ضمیری	89
سرمہ مسمریزم	64	فائدے	90
نسخہ	65	معمول سے بد عادات ترک کرانا	91
اثر بھرنے کا طریقہ	66	مسمریزم سیکھنے کا آلہ	92
ترکیب دریافت سوالات	66	ہدایات متعلقہ تیاری تعویذات	93

مسمریزم کی مختصر تاریخ

تاریخ کی ورق گردانی کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم اس وقت سے ہے جبکہ دنیا کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ ایک الہامی علم ہے جو شروع دنیا ہی سے اللہ کی طرف سے بڑے بڑے بزرگوں کو عطا ہوتا رہا ہے۔ یہ قوت ہر انسان میں موجود ہے۔ مگر اس کا جاننے والا کوئی کوئی ہوتا ہے۔

غور کیا جائے تو ہمارے اسلاف کے پاس یہی علم تھا جس کی بدولت وہ طرح طرح کے کرشمے اور معجزات دکھا کر دنیا کا بھلا کیا کرتے تھے چونکہ ہر ایک کے لئے اس علم کا جاننا مشکل ترین تھا۔ لہٰذا تارک الدنیا فقیر لوگ اسے حاصل کرتے اور دنیا کو فیض پہنچاتے انہیں بزرگوں میں سے "کچھ" نے اس علم کو آسان بنانے کے لئے اس کو احاطہ تحریر میں قید کیا۔ جس سے کئی معمولی اشخاص بہرہ ور ہوئے اور پھر بزرگوں کی صف میں شامل ہو گئے۔

ایشیا میں یہ علم زمانہ قدیم ہی سے ہے۔ ایشیا کے ممالک ہندوستان میں اسے "یوگ ودیا" اور عرب میں اسے "روحانیت" کہا جاتا ہے۔ "مسمریزم" اسی علم کی بہت معمولی سی شاخ ہے۔ زمانہ سلف کے جوگی فقیر، مریضوں کو چھو کر یا اپنی دھونی میں سے ذرا سی راکھ دے کر تندرست کر دیتے تھے۔ اس علم کی طاقت سے ایک قالب سے

دوسرے قالب میں چلے جاتے تھے۔

چین میں بھی یہ علم بہت تھا۔ چین کی ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اطباء چین کے جانوروں کو سلا کر ان کی تکلیف و شکایات رفع کر دیتے تھے۔ اسی طرح انسانوں کی بیماریاں ان کو احساس دلا کر ہی دور کر دیا کرتے۔ یونان کے طبیب بھی اسی علم کا سہارا لے کر پوشیدہ سے پوشیدہ امراض کو ایکسرے مشین کی طرح دیکھ لیا کرتے تھے۔

آپ کسی بھی قوم یا ملک کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ یہی نظر آئے گا کہ سب میں مسمریزم کا رواج اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ ہوتا رہا ہے۔ صرف راز یہ ہے کہ اس علم نے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں مختلف نام و رواج پائے۔ مگر کسی نے بھی اس کے اصول اور طاقت و اثر میں فرق ظاہر نہیں کیا۔

زر۔ زن۔ زمین

ان تینوں چیزوں کے پیچھے ساری دنیا ماری ماری پھرتی ہے مگر اس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت اس دنیا میں موجود ہے۔ یہ کسی کو بھی معلوم نہیں یا بہت کم لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ اگر آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ نعمت آپ کے دل میں بند ہے تو آپ کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ جائیں۔

اپنی ہستی کا جو راز نمایاں ہو جائے
آدمی کثرتِ انوار سے حیران ہو جائے

اس عجیب وغریب اور پوشیدہ طاقت کا فارسی نام ہے۔ مقناطیس، لاطینی میں میکنزم، اردو میں روحانیت، عربی میں علم الاشراق، ہندی میں یوگ ودیا اور انگریزی میں مسمریزم کہتے ہیں۔

آئینہ سکندری یا میڈیم سے بات چیت

معزز شائقین!

علم مسمریزم کے سیکھنے سے بڑے بڑے عجیب وغریب اور حیرت انگیز کام کیے جاسکتے ہیں۔ بڑے بڑے اسرار حل ہوتے ہیں۔ نئی نئی باتیں اور معجزے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس علم کے ذریعے انسان ساحر، اہل کشف و کرامات اور باکمال جادوگر بن سکتا ہے۔ بڑی بڑی پوشیدہ باتیں جان کر لوگوں کو حیرت میں ڈال سکتا ہے۔

اس علم سے متعلق آپ نے اور بھی بہت سی کتابیں دیکھی ہوں گی مگر ہمارا دعویٰ ہے کہ فن مسمریزم پر ایسی نادر الوجود، مکمل و آسان کتاب آپ نے آج تک نہیں دیکھی ہوگی۔ اس میں ہندوستانی یوگیوں، تارک الدنیا فقیروں اور سنیاسیوں، باکمال جادوگروں اور مسمرائزروں کے سینوں کے وہ راز جو احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے تھے۔ نیز جادوگروں کے وہ راز جن کو اکثر ہندوستانی سادھو اپنے سینہ میں لے کر گوشہ قبر میں جا لیٹے۔ اپنے ذاتی تجربات میں لا کر اس کتاب میں عملی طور پر درج کر دیئے ہیں۔ جس سے معمولی سمجھ کا آدمی بھی مطالعہ کرنے کے بعد اگر چاہے تو مسمریزم بن سکتا ہے۔

کتاب کیا ہے۔ اسرار مسمریزم کا ایک عملی خزانہ ہے۔ اس میں مسمریزم، ہپناٹزم، روشن ضمیری، ٹیلی پیتھی، علم الغیب کے درجنوں عملی اسباق و مکمل ہدایات درج ہیں۔

مسمریزم کے کمالات

علم روحانی کی ایک معمولی سی شاخ "مسمریزم" سے مندرجہ ذیل کمالات حاصل ہوتے ہیں۔

1- توجہ کرنے، ہاتھ پھیرنے یا اشارہ کرنے سے بڑے بڑے امراض کا علاج کرنا۔

2- آنے والی باتیں معلوم کرنا۔

3- غائب شدہ اشیاء کو دیکھ لینا۔

4- ہزاروں میل دور انسان سے ملاقات کرنا۔ اسے دیکھ لینا اس سے گفتگو کر لینا۔

5- ہزاروں برس پرانے حالات دریافت کرنا۔

6- انسان کو وقتی طور پر بے حس کر دینا۔

7- بند صندوق کے اندر کا حال جان لینا۔

8- ہر انسان کے دلی خیالات جان لینا۔

9- اندرونی امراض کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔

10- اپنے اسلاف کی روحوں سے بات چیت کرنا۔ ان کی زبانی بڑے بڑے راز جاننا۔

11- ہوا میں اڑنا۔

12- لوگوں کی نظروں سے اپنے آپ کو غائب کرنا یا کسی کو غائب کر دینا۔

13- بغیر کچھ کھائے پیئے مہینوں گزار لینا۔

علم مسمریزم کے فائدے

اس علم کو حاصل کرنے کے بعد اسے اجاگر کرنے کے لئے ایک معمول کی اشد ضرورت ہے معمول کسے کہتے ہیں۔ اس کا بیان آگے کے صفحات میں درج کیا جائے گا۔ علم مسمریزم سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

1- معمول عامل کا ہم خیال اور حکم کے تابع ہوگا۔

2- معمول عامل کے حکم کے مطابق ہر کسی سے محبت یا نفرت کرے گا۔

3- عامل معمول کو جہاں بھیجے گا وہ وہاں جائے گا۔

4- عامل معمول پر بغیر تکلیف کے عمل جراحی کر سکتا ہے۔

5- معمول گمشدہ اشخاص اور مال وزر کا پتہ بتائے گا۔

6- عامل کے حسب حکم معمول روحوں سے بات کرے گا۔

7- جس شخص پر متواتر مسمریزم کا عمل کیا جائے۔ اس پر کوئی آسیب، جادو ٹونہ یا بیماری اثر انداز نہیں ہوتی۔

8- عامل بغیر دوائی کے بعض امراض کو دور کر سکتا ہے۔ اپنے علم کے ذریعہ ہر درخت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کا پتہ لے سکتا ہے۔

مضرات سے بچو!

آنکھ کی مشق بڑھانے کے لئے بہت زور سے آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھو۔ عمل کی جگہ پر عمل کے دوران کافی روشنی ہو۔ جس سے آپ معمول کی آنکھوں میں بخوبی دیکھ سکیں۔ معمول ایسا ہو جس کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو اور جو سوال کرنے پر درست

جواب دے سکے۔ اگر اس سے غلطی ہو جائے تو وہی سوال دوبارہ کریں۔

سوال عام اور سادہ الفاظ میں کریں تاکہ معمول بخوبی سمجھ لے۔ کوئی بات ایسی نہ پوچھو جو اس کی سمجھ سے بالاتر ہو۔

ابتداء میں معمول کو کسی ایسی جگہ نہ بھیجو۔ جو بہت دور ہو یا جہاں اندھیرا ہو اور خوفناک مقام ہو۔ مثلاً روحوں کے پاس، غیر ممالک وغیرہ۔ اگر بھیجنا ہی ہو تو معمول کے گرد روشنی کا دائرہ خوب مضبوط باندھو۔ جب تک معمول ایک بات کا جواب نہ دے دوسرا سوال نہ کریں۔ اگر تمہارے حکم کے مطابق معمول کسی سے لڑنے لگے تو اس کے ہاتھ میں روشنی کا ڈنڈا پکڑا دو تاکہ وہ فتح پا کر آئے۔ ورنہ شکست کھانے کا ڈر ہے۔

اندھیرے میں بھیجنا ہو تو بھی اس کے ہاتھ میں مشعل یا لیمپ ضرور دیدو تاکہ وہ اندھیرے سے خوف نہ کھائے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول عالم ارواح میں جاتا ہے۔ تو پھر واپس آنے کو اس کا دل نہیں چاہتا۔ لہٰذا پہلے اس سے اقرار لے لیں کہ وہ تمہارے حکم کے بغیر کہیں نہیں جائے گا۔

عامل کے لئے ممنوع چیزیں

قتل و ذبح جانوراں، ناپاک رہنا، شکم سیر کھانا، دل کی باتیں ظاہر کرنا، عداوت، طمع، حرص، الفت، غضب، خوف، شہوت، غرور، حسد، ظلم، تعصب، لالچ، کیفیت، جہل ہر قسم منع ہے۔ پیٹ بھر کر کھانا سخت منع ہے، زنا، چوری، بدکاری جس قدر عیب کل مذاہب میں معیوب لکھے گئے ہیں وہ اس علم کو حاصل کرنے کے لئے ترک کریں۔

نشہ آور اشیاء کشتہ جات اور گوشت قطعی منع ہیں کیونکہ یہ چیزیں جسم میں تحریک پیدا کرتی ہیں۔ جو طالب روحانیت کے لئے مضر ہے۔

عامل کسی جاندار کو بلاوجہ نہ ستائے نہ مارے۔

سبزی اور پھل کا کاٹنا بھی منع ہے۔

بدروح بھی اس علم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے عمل بھی بد ہی ہونگے۔ ان کی نیک خواہشات پوری نہیں ہوسکتیں اور نہ ہی یہ نیک کام کر سکتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا اور دین میں خوار ہوتے ہیں۔

عامل کے لئے ضروری ہدایات

معمول کے ساتھ نہایت محبت سے پیش آنا چاہئے اور اپنا رعب بھی قائم رکھنا ضروری ہے۔ اپنے معمول کو صرف لوگوں سے ملنے کی اجازت دو جو اس کے قریبی رشتہ دار ہوں غیر آدمی اسے نہ چھوئے اگر ایسا ہوگا تو اس کا دماغ فیل ہو جائے گا۔

مجمع میں حرص و ہوس کے متعلق کوئی عمل نہ کرو۔

معمول سے فضول سوال نہ کرو۔ ہر سوال کا جواب لینے کے بعد کچھ وقفہ ہونا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جواب دیتے دیتے معمول تھک جائے۔

عامل سخت جسمانی و دماغی کام، ورزش وغیرہ سے پرہیز کرے تاکہ قوت میں کثافت نہ آئے۔

عامل دن میں تین یا چار اشخاص سے زیادہ پر عمل نہ کریں۔ اگر عمل کرنے کے بعد کمزوری محسوس ہو تو متواتر تین چار یوم صبح کے وقت آنکھیں بند کرکے سورج کے سامنے کھڑے رہو تاکہ جسم سے جو طاقت خارج ہو چکی ہے وہ پوری ہو جائے۔

اپنے معمول کے سامنے اس کی تعریف مت کرو۔ ورنہ وہ مغرور ہو کر دھوکہ دینے کا عادی ہو جائے گا۔

عمل کرنے کے لئے موسم معتدل ہو۔ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں یہ عمل نہ کریں۔ متعدی امراض والے معمول کا علاج مت کرو۔ اگر کرو تو اسے چھوڑ مت علاج میں صفائی کا خیال رکھو۔

اپنے معمول کو عمل کے وقت ایسی باتوں پر مجبور نہ کرو جن کو وہ ناپسند کرتا ہو اور جو اس کی قابلیت سے باہر ہوں ورنہ اس کے دماغ کو نقصان پہنچے گا بہتر یہ ہے کہ اسے فطرت کے راستے پر چلنے دیا جائے۔ اسی طرح ترقی ہو جائے گی۔

مسمریزم کا استعمال مصیبت زدہ لوگوں کی تکلیف اور جائز مصیبت رفع کرنے کے لئے کرو۔ اگر ان کے علاوہ دیگر خلاف فطرت کاموں میں استعمال کرو گے تو کامیابی ممکن نہیں۔ اس علم کو لغو اور شعبدہ بازی مت خیال کرو بلکہ اس علم کو روحانی غذا سمجھ کر اسے حاصل کرنے کا شوق ہو۔

یکسوئی قلب کے لئے تصور کا ہونا ضروری ہے جو بغیر کسی خواہش کے یا چیز کے نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پہلے کسی چیز کی خواہش پیدا کرو۔ غذا ہلکی زود ہضم اور مقوی کھائیں۔ ایسی اشیاء سے پرہیز کرو جو دماغ، دل اور معدہ کو کمزور کرتی ہیں۔

ایسے لوگوں کی صحبت سے بچو جو گالی گلوچ، ناجائز فعل اور جھوٹ بولنے کے عادی ہوں ہمیشہ سچ بولو۔ سچائی کو پسند کرو، جھوٹ کسی بھی وقت نہ بولو۔

اول تو لالچ نہ کرو۔ ورنہ امر واجب سے پہلوتہی نہ کرو۔ جو باتیں اس علم کے حصول کے دوران مشاہدہ میں آئیں انہیں کسی پر ظاہر مت کریں کیونکہ

بشر راز دل کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
کہ اڑ جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے

جب مشق کریں تو سانس کے ساتھ "اللہ ہو" کا ورد کریں یہ سب سے زیادہ

ضروری ہے۔

قریباً ایسی ہی چیزیں اور پرہیز معمول کے لئے ضروری ہیں۔ معمول خواہ عورت ہو یا مرد ان کی طبیعت اثر پذیر ہونی چاہئے جوانی کا آغاز ہو عامل کا حکم مانتے ہوں اور اس سے خوف کھاتے ہوں اور روحانیت پر یقین رکھتے ہوں اور اس کی ہر بات پر اعتماد رکھتے ہوں۔

اگر معمول کے بال سنہرے، رنگ گورا، عمر کم، آنکھیں نیلی، سڈول جسم اور مجسم حسن ہو تو اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ بے ادب، گستاخ، رنگ کا کالا، ضدی کینہ پرور، حاسد، مغرور، غصی، جھگڑالو، روحانیت کو نہ ماننے والا معمول ٹھیک نہیں ہوتا اور یہ عامل کو بہت پریشان کرتا ہے۔

چند اصطلاحات

عامل: عمل کرنے والا، عالم یا عامل۔ جو اپنی قوت مقناطیسی کا اثر دوسروں پر ڈالتا ہے۔

معمول: جس پر عمل کیا جائے۔

کرسٹل: بلور کا ایک صاف و شفاف چمکدار گولہ ہوتا ہے جو ابتدائے مشق اور بعض دوسری حالتوں میں عمل کے لئے کام آتا ہے۔

خواب: وہ غنودگی کا عالم جو عامل کی قوت جاذبہ سے معمول پر طاری ہوتا ہے اور وہ حالت کثیف سے حالت لطیف میں چلا جاتا ہے اور غیب کی باتیں بتلاتا ہے اس کے ذریعے ہی معمول کو دور دراز سفر پر بھیجا جاتا ہے۔

مسمریزم

عمل نمبر 1 مشق یکسوئی قلب

آرام گاہ میں کرسی، صوفا یا پلنگ پر بڑے آرام کی حالت میں بیٹھ جاؤ جسم کے تمام اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ دو، گویا ان میں جان باقی نہیں ہے اب جبکہ تم کو جسم دماغ اور دل کا پورا پورا آرام وسکون حاصل ہے اور جبکہ تم بالکل سکون کی حالت میں کرسٹل کے عین بیچوں بیچ جو سفید نقطہ نظر آتا ہے۔ اس کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ۔ جہاں تک ممکن ہو آنکھ نہ جھپکو۔ ایک، دو، تین اور چوتھے منٹ میں اسی محویت کی حالت میں تم پر غنودگی سی طاری ہونے لگے گی۔ گویا تمہارا دماغ نیم بے خبری کی قبولیت پر آمادگی ظاہر کر رہا ہے۔

اس حالت میں دل ہی دل میں بار بار اگلے صفحہ پر درج شدہ طلسمی فقرات کو دہراؤ کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو مکمل تنہائی میں جاری رکھو اس سے تمہاری قوت ارادی مقناطیس، صحت، کامیابی، تونگری اور نورانی مسرت میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اب اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور پھر ایک بار وہی الفاظ دہراؤ۔

ہر روز رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر یا بیٹھ کر کرسٹل کی مشق کرو۔ حتیٰ کہ یہ الفاظ دہراتے ہوئے تم گہری نیند میں ڈوب جاؤ پھر صبح اٹھتے ہوئے تم اپنے آپ میں نمایاں تبدیلی محسوس کرو گے۔ روز بروز تمہارا دماغ عجیب وغریب نورانی شعاؤں کی آماجگاہ بننے لگے گا اور دل روحانی مسرتوں سے لبریز ہوگا۔ کرسٹل کے عامل ہونے

سے تمہاری آنکھوں میں غیر معمولی مقناطیس پیدا ہو جائے گی۔ تم 50 فیصد لوگوں کو صرف نظر بھر کر دیکھ لینے سے اپنا گرویدہ بنا لیا کرو گے۔

کرسٹل کی مشق کو ایک یا ڈیڑھ ہفتہ تک جاری رکھنے سے تم حالت روشن ضمیری میں چلے جاؤ گے۔ جب یہ حالت ہو جائے تو کرسٹل کی مشق بند کر دیں اور آئینہ سکندری پر عمل شروع کر دیں۔ آئینہ کی مشق بہت جلد مکمل ہو جاتی ہے۔

طلسمی فقرات کرسٹل

1-میری قوت ارادی نہایت زوردار ہے۔
2-میں مجسم مقناطیس ہوں۔
3-میں سراپا کامیابی ہوں۔
4-میں مجسم صحت ہوں۔
5-مجھ میں مقناطیسی قوت کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔
6-میں مجسم دانائی ہوں۔
7-مجھ کو اپنے آپ پر پورا اقتدار حاصل ہے۔
8-میں مجسم دلیر ہوں۔
9-میں سرتاپا خوش ہوں۔ میری روح لطیف ذات مطلق سے ملی ہوئی ہے۔

عمل نمبر 2۔ ضبط ذاتی

ہر وہ کام جو تم عمل کر کے معمول سے لو گے۔ تمہاری قوت مقناطیس یا برق حیات کو خارج کرتا ہے۔ لہٰذا تمہیں کوئی کام یا حرکت بغیر مطلب کے نہیں کرنا

چاہئے۔ یہ ضروری ہے کہ پانچ دس منٹ تک چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو۔ آنکھیں کھلی رکھو مگر جھپکو نہیں۔ خیالات کو ایک ہی مرکز پر قائم کرو اور دل میں ارادہ رکھو کہ تم دس منٹ تک بے جان جسم کی مانند بالکل خاموش رہو گے۔

شروع میں یہ عمل ذرا مشکل معلوم دے گا لیکن مستقل مزاجی سے اس پر اڑے رہو گے تو یہ کوئی مشکل نہیں۔

اس کا فائدہ یہ ہے کہ تم کو بے فائدہ حرکات اور بیہودہ خیالات سے بچایا۔

عمل نمبر 3۔ گوشہ نشینی

اگر اپنے اپ کو گوشہ نشینی کی عادت ڈالیں تو بہتر ہے۔ بھیڑ، ہجوم سے دور چلے جائیں۔ تنہائی میں بیٹھنے کی مشق کریں۔ یہ مشق اور عادات آپ کے دل کو مضبوط کردے گی۔

کسی سنسان جگہ پر چلے جاؤ۔ بغیر کسی اضطراب کے تمہارا دل جب تک وہاں لگا رہے لگائے رکھو۔ یا جتنی دیر تک تم بغیر کسی گھبراہٹ کے گوشہ میں بیٹھ سکو جب تم کافی دیر تک بیٹھنا سیکھ جاؤ تو درج ذیل مشق کریں۔

پاک و صاف جگہ پر پالتی لگا کر بیٹھو۔ آنکھیں بند کرلو۔ اب سو تک گنتی شمار کرو۔ دوسرے دن سو سے ایک تک الٹا ورد کرو۔ آہستہ آہستہ ایک ہزار تک سیدھی پھر الٹی گنتی کی مشق بڑھا لو۔ اس بات کا خیال رہے کہ جس وقت تم گنتی کرو۔ تمہارا خیال گنتی ہی کی طرف ہونا چاہئے۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دل ایک جگہ پر ٹک جانے کا عادی ہوگا اور خیالات ایک مرکز پر رک جایا کریں گے۔ گنتی دل ہی دل میں کرو۔ زبان اور ہونٹ ہلانے کی ضرورت نہیں۔

عمل نمبر 4، آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

نظر کو پختہ کرنے اور مقناطیس بڑھانے کا طریقہ اکثر مصنفوں نے بہت کم لکھا ہے اور اکثر اس طریقہ سے ناواقف لوگوں کو اس کی تکالیف ظاہر کر کے ڈراتے دھمکاتے رہے۔ لیکن یہی چیز اور یہی مشق اس علم کی چابی ہے۔ اگر کوئی شخص اس مشق کو پورا کرے تو وہ مسمریزم کا عامل ہو جاتا ہے۔ عامل کے فائدے کے لئے نہایت مجرب اور مفید طریقہ یہاں پر درج کیا جاتا ہے۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

طریقہ

ایک ٹکڑا کاغذ جس کا سائز "13"x17 ہو لیں۔ اس کے عین وسط میں روپے کے برابر سیاہ نشان لگائیں۔ اس طرح کہ سفیدی بالکل نظر نہ آئے۔

اب بوقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر کسی ایسے مکان میں جو کہ بالکل تنہا ہو اور جہاں کسی قسم کا شور و غل سنائی نہ دے اور جہاں توجہ کسی دوسری طرف نہ بدل سکے چلے جاؤ اور اس کاغذ کو دیوار پر اس طرح آویزاں کرو کہ اگر تم نصف گز کے فاصلہ پر چوکڑی مار کر بیٹھو تو تمہیں صرف ذرا سی نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھنا پڑے زیادہ اونچا لگانے سے گردن جلدی تھک جاتی ہے۔

اب تمام خیالات کو چھٹی دے کر قلب کو یکسو کر کے نشان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھو یاد رہے کہ آنکھ نہ جھپکے منہ کو بند رکھو اور سانس ناک کے ذریعہ لیں اور ناک سے ہی آہستہ آہستہ باہر نکالو۔ سانس اتنی آہستہ بھی نہ لو کہ دم گھٹنے لگے، منٹ دو منٹ بعد آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہوگا۔ قدرے تکلیف بھی محسوس ہوگی۔ لیکن مشق کرتے

کرتے یہ تکلیف دور ہو جائے گی اور تم گھنٹوں پلک جھپکے بغیر دیکھ سکو گے۔ مشق کے دوران گرم اشیاء مثلاً گرم مصالحہ، سرخ مرچ، دال مسور، بینگن، ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ یاد رکھو اس مشق سے آنکھوں پر نظر یا نظر پر برا اثر ہرگز نہیں پڑتا۔ بینائی کی رگ مضبوط ہوتی ہے دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ طبیعت چست رہتی ہے۔

یہ مشق کرتے وقت سیاہ نشان کئی رنگ کا نظر آئے گا۔ پھر اس کے گرد خفیف سی روشنی نظر آئے گی اور بعد ازاں یہ روشنی دن بدن بڑھتی جائے گی جہاں تک کہ کل نشان روشن ہو جائے گا۔ جب یہ نشان سفید ہو جاتا ہے تو بعض اشخاص کو جو نیک نیت اور پاک ذہن ہوں نہایت حسین نظارے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اشخاص کو اس نشان کے درمیان سفید بال کے ٹکڑے اڑتے دکھائی دیتے ہیں ایسے لوگ بھی بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔

غرضکہ جب نشان بالکل سفید نظر آنے لگے تو یہ مشق ترک کر دو اور جان لو کہ اب نظر پختہ ہو گئی ہے اور نظر کی مقناطیس بڑھ گئی ہے پھر جس کی طرف نظر جما کر دیکھو گے اسی پر تمہارا رعب غالب آجائے گا اور وہ تمہاری ہی مرضی کے مطابق کام کرنے لگے گا۔ عمل کے وقت معمول پر بہت جلدی اثر پڑے گا۔ دوران مشق اونگھنا یا سو جانا سخت مضر ہے۔ اگر نیند آئے تو مشق چھوڑ دو۔ جب سستی دور ہو اور کسی قسم کی گھبراہٹ، اونگھ اور نیند نہ ہو تب مشق کرو۔ نظر کی مقناطیس بڑھ جانے سے انسان میں اولیاء کے سے وصف پیدا ہو جاتے ہیں۔

اپنی مشق کو روزانہ بڑھاؤ اور کبھی ناغہ نہ کرو کیونکہ ناغہ ہونا عمل کے لئے نقصان دہ ہے۔ ایک وقت مقرر کرو۔ یعنی اگر آپ آٹھ بجے بیٹھے ہیں تو روزانہ اسی وقت بیٹھو۔

مشق اگر پہلے دن ایک منٹ کی ہے تو اس کو روزانہ بڑھاتے جاؤ۔ عامل بن جانے کے بعد بھی مشق کو نہ چھوڑو۔ پس اس عمل سے آنکھوں کی قوت مقناطیسی کا اضافہ ہو گا۔ پھر وہ شخص جس کی طرف نظر جما کر چند لمحہ تک دیکھے گا۔ اس پر اس کا رعب چھا جائے گا اور عامل کی نیک و بد خواہش اور تاثیر کا اثر اس پر پڑے گا۔

ہم پھر بتلاتے ہیں کہ اس سیاہ داغ کی روزانہ مشق سے عامل کو جو سکون ملتا ہے وہ خود ہی اس کا اندازہ کرتا ہے اس طریقہ میں اجتماع، خیالات، تصور، یکسوئی، قلب اور روحانی طاقت چاروں چیزیں موجود ہیں جس سے عامل خود مستفیض ہو سکتا ہے۔ بس روحانی طاقت حاصل کرنے اور قدرت ایزدی کے مخفی راز جاننے کے لئے سب سے پہلا زینہ آنکھوں کی قوت مضبوط کرنا ہے۔ جس کی آسان ترکیب بتلا دی گئی ہے۔

آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ

آنکھوں کی مشق سے اٹھ کر آنکھ اور منہ کو پانی سے دھو ڈالو۔ اگر عرق گلاب میں پسی ہوئی ہلدی کی دو بوند آنکھ میں ٹپکائی جائیں۔ تو نظر کو آرام ملے گا اور وہ زیادہ کام کرنے کے قابل بن سکے گی۔ اگر کرسٹل کی مشق میں بھی ایسا ہی کیا جائے تو مفید ہے۔

نوٹ: مشق کرتے وقت آنکھوں کو زیادہ مت کھولو، کیونکہ ایسا کرنے سے آنکھ جلدی تھک جاتی ہے۔

بعد از مشق

گلاب کے پھول، ہلدی، ملیٹھی، سونف، پسی ہوئی سیاہ مرچ، سب کو کوٹ پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں سے 3 یا 6 ماشہ سونف اور ڈھائی تولہ سے 5 تولہ

تک گھی ملا کر حسب ضرورت مصری ملالیں۔ مشق کے بعد دو چار انگلیاں چاٹ لیں۔
مشق کے دنوں میں گھی زیادہ کھائیں کیونکہ یہ مبتدی کے لئے بے حد مفید ہے۔

عمل نمبر 5۔ آئینہ سکندری

جب آنکھوں کی مشق میں کامیابی ہو جائے تو پھر آئینہ پر نظر جماؤ طریقہ حسب ذیل ہے۔

ایک بڑا شیشہ بنوا کر اسے دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور اس کے سامنے بیٹھ کر صبح و شام نظر کو جما کر اس شیشہ کی طرف دیکھے۔ پلک ہرگز نہ جھپکے ہر روز کم از کم 5 منٹ تک مشق کرو۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے جاؤ یا پہلے ہفتہ 5 منٹ، دوسرے ہفتہ 7 منٹ، پھر 15، 20 منٹ تک بڑھا دو۔ پھر اس کے بعد گھنٹے تک۔

آنکھوں سے صرف پانی نکلنے کی تکلیف ہوگی اور کسی قسم کی تکلیف یا نقصان نہیں ہوگا۔ اس طریقہ سے نظر پختہ ہوگی۔ زوردار ہوگی اور مقناطیسی قوت زیادہ بڑھے گی۔
شیشہ میں اپنے عکس کے ناک کی نوک پر یا ماتھے پر آنکھوں کے بیچ نظر جمائیں۔

عمل نمبر 6۔ تصور

تصور بہت طرح کا ہوتا ہے۔ مگر تصور کے دو مقام ہیں۔ آنکھیں اور دل۔
جن میں یہ ظاہر و پوشیدہ رہتا ہے۔ اس لئے اس کی قسمیں بھی دو ہی ہیں یعنی تصور اندرونی اور تصور بیرونی۔

لیکن جب تک تصویر بیرونی نہ ہو تب تک اندرونی تصور نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک ہم کسی چیز کا مشاہدہ نہیں کرتے تب تک ذہن اس کو قبول نہیں کرتا۔ ہاں بعض

اوقات سنی سنائی باتوں کا خیال ضرور ہو جاتا ہے لیکن ان کو دیکھے بغیر ان کو تصور میں لانا ممکن نہیں پس ظاہری تصور آنکھوں میں سمایا رہتا ہے اور اگر وہ تصور سچا اور دل سے کیا گیا ہے تو ظاہرا آنکھوں سے نکل کر باطنی آنکھوں کے پردے میں جا کر ایک روشنی پیدا کر دیتا ہے اور ہم اس روشنی میں اپنے مطلوب کی مجسم صورت دیکھتے ہیں۔ اس کی حرکات و سکنات پر حاوی ہوتے ہیں اور اس روشنی میں قدرت ایزدی کے دلچسپ راز کا نظارہ کرتے ہیں۔ پس جب تک ظاہری تصور نہ ہو باطنی تصور ہونا مشکل ہے۔

اکثر عاملوں نے اس کے برخلاف زیادہ تر ہی باطنی تصور کے لئے ہدایت کی ہے۔ مگر میں پھر بھی کہوں گا کہ یہ تصور دوسری منزل ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ جن لوگوں کے دل کدورت سے پاک اور صاف ہیں۔ وہ اس منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی جب تک انہوں نے کسی چیز کی شکل نہ دیکھی ہو وہ ہرگز اس کو تصور میں نہیں لا سکتے۔

ایک عامل سے جب ایک دفعہ تصور کے متعلق ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا۔

ظاہری تصور ضروری چیز ہے لیکن باطنی تصور افضل ہے۔ مثال کے طور پر ایک چیز ہم نے دیکھی نہیں بلکہ اس کے متعلق بارہا دفعہ ہم سن چکے ہیں کہ اس چیز کا رنگ اور شکل یہ ہے۔ تو پس یہ ہمارا ظاہر تصور ہوگا۔ اب ہم نے اس چیز کو دیکھنا ہے لیکن اس تک ہماری رسائی نہیں ہے تو اس وقت ہم باطنی تصور سے کام لیں گے۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ رات کو جب سونے لگو تو آپ کی چارپائی کا سرہانہ شمال کی طرف ہو۔ آنکھیں بند کر کے اس چیز کا تصور کرو، اس کا رنگ، شکل لمبائی چوڑائی سب آنکھوں کے سامنے لانے کی کوشش کرو۔ اسی خیال میں سو جاؤ۔ کم از کم ایک ہفتہ اس کی مشق کریں۔ متواتر سات ہفتے یہ مشق جاری رکھیں۔ شروع شروع میں یہ چیز خواب میں دھندلی نظر آئے گی۔ پھر بالکل صاف نظر آنے لگے گی۔ اس کے بعد آپ جب بھی

کسی چیز کا تصور کریں گے فوراً آپ کے سامنے آجائے گی۔ بس!

جب مشق کامل ہو جائے تو نصف شب کے وقت چت لیٹ کر ہاتھ میں ایک چھڑی لے لو۔ اب کسی ایسی چیز کا تصور کرو۔ جو چھڑی مارنے سے آواز دے اس کے خاکے سوا تمہارے ذہن میں کوئی اور خیال نہ آئے جس وقت وہ چیز مجسم سامنے آجائے اور آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ چیز آپ کے سامنے ہے تو وہ چھڑی اس کو مارو۔ تمہارے تصوف کی طاقت سے اس وقت تمہارے کانوں میں بلکہ آس پاس کے لوگوں کو بھی اس کی آواز سنائی دے گی۔ بس اس وقت جان لو کہ ہمارا تصور اصلی حد تک پہنچ گیا ہے۔

اس مشق اور تجربے کے بعد تم جس چیز کا تصور کر کے اسے سامنے لا کر جو حرکت خیالی کرو گے اس کا اثر اس پر ضرور ہوگا۔ اس ترکیب پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ظاہری تصور ضروری ہے کیونکہ جس چیز کو آنکھوں سے دیکھا نہیں جاتا۔ وہ کسی طرح بھی تصور میں نہیں آسکتی۔

ظاہری تصور کے اس عمل کا کرنا خواہش پر مبنی ہے اور خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پس اس خواہش کی شکل کو ہم نے دیکھنا ہے۔ اور وہ اسی طرح دیکھی جاسکتی ہے کہ ہم تصور کریں اور تصور کے لئے ذہن کو دوسرے خیالات سے پاک کردیں۔

عمل نمبر 7۔ قوت ارادی

جب عامل اپنی ابتدائی مشق میں کامیاب ہو جائے اور آنکھوں میں قوت مقناطیس بخوبی پیدا ہو جائے تو پھر اس کو مختلف اشیاء پر تجربہ کر کے اپنی محنت کا نتیجہ دیکھنا چاہئے تاکہ اس کے دل کو یقین ہو جائے کہ درحقیقت میری محنت کا ثمرہ درست نکلا۔

اول مٹی کے دو پیالے لے کر ایک ہی وقت دونوں میں جو کے دانے بو دیجئے۔

جب ان کے پودے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو دونوں پیالوں پر الف اور ب کے نشان لگا دو۔ اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت پر الف کو دائیں اور ب کو بائیں جانب بالمقابل دونوں کو قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلاناغہ اس طرح عمل کرو۔

پیالہ الف پر خوب نظر جماؤ اور قوت ارادی کو ان پر اس طرح ڈالو۔ الف کی نسبت تصور کرو اور دل میں دہراؤ۔

"اس کے پودے بڑھ رہے ہیں۔" اب ب کی نسبت تصور کرو۔

"اس کے پودے چھوٹے ہو رہے ہیں"

ہر روز پندرہ منٹ تک یہ عمل کر کے دونوں پیالوں کو محفوظ جگہ رکھو پس کچھ دن بعد آپ دیکھیں گے کہ الف کے پودے ب کی نسبت بڑے ہوں گے۔

عمل کے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پودا الف دائیں طرف رہے اور ب بائیں طرف۔

عمل نمبر 8۔ قوت ارادی کی ترکیب عمل

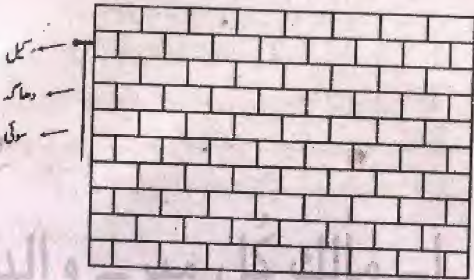
یہ ایک نادر عمل ہے۔ اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

ایک باریک سوئی لو اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اس طرح باندھو کہ جب اس کو اٹھایا جائے تو ترازو کی مانند اس کا وزن دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تنہا کمرہ کی دیوار کے ساتھ کیل گاڑ کر باندھ دیں۔

یاد رہے کہ اس کمرہ میں ہوا کا گزر نہ ہو اور لٹکتی ہوئی سوئی دیوار کے ساتھ نہ لگے۔

اب تم سوئی کے مقابل دو زانو ہو کر بیٹھ جاؤ سانس اس طرح لو کہ سوئی نہ ہلے اب دائیں ہاتھ کی انگلیاں اکٹھی کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط رکھو کہ

انگلیاں ساتھ نہ لگیں۔اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے آؤ اور دل میں ارادے کو پکا کرو کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھنچی آ رہی ہے۔روزانہ ایک گھنٹہ تک۔اس طرح مشق کرو۔ایک ہفتہ بلکہ اس سے بھی پیشتر ایسا ہوگا کہ سوئی آپ کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ کھنچی چلی آئے گی۔اسی طرح ہاتھ کو جب سوئی کی طرف لے جاؤ گے تو سوئی پیچھے چلی جائے گی۔

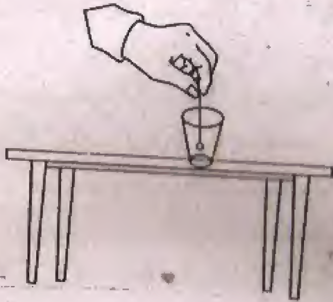


عمل نمبر 9۔قوت خیالی کا شعبدہ

یہ بھی ایک عجیب شعبدہ ہے۔

چاندی کا ایک روپیہ کو کنڈہ لگالیں۔اس کنڈے میں سیاہ ریشم کا آدھ گز لمبا ڈورا باندھ لو۔پھر کانچ کا ایک گلاس میز پر رکھو اور اپنی کہنی میز پر ٹکا کر ڈور کا سرا اپنے ہاتھ میں پکڑ کر روپیہ کو گلاس میں اس طرح لٹکاؤ کہ روپیہ گلاس کے پیندے میں نہ لگے۔اور نہ ہی گلاس کی دیواروں کو چھوئے بلکہ عین درمیان میں رہے اس وقت تم ذہن میں سوال کرو گے کہ اس وقت کتنے بجے ہوں گے۔پس اسی طرح چند روز خیال بقدر کرنے

ے کہ اب کیا بجا ہوگا۔ٹھیک اتنی مرتبہ روپیہ گلاس سے ٹکرائے گا جب یہ مشق مکمل ہو جائے تو پھر جب چاہو وقت کا پتہ کرلو۔



یاد رکھئے

مسمریزم سیکھنے کے خواہش مندوں سے عرض ہے کہ وہ جب تک ایک مشق کو عمل نہ کرلیں۔دوسری شروع نہ کریں۔جب تک ایک بات پوری نہ ہو تب تک دوسری کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔البتہ اس طرح پہلی بات بھی بھول جایا کرتی ہے۔

اسکول کا سبق نہیں جو کبھی کبھی ادھورا بھی پڑھ لیا جائے تو فرق نہیں پڑتا۔علم عمل ہے۔اس میں آپ کو سو فیصد کامیاب ہونا ہے اور یہ جبھی ہوگا کہ آپ سبق کو یاد رکھ کر عملی طور پر کامیاب ہوں گے۔لہٰذا ایک تجربے کے بعد دوسرا شروع کریں۔

عمل نمبر 10۔چاند کی مشق

ترکیب صرف اسی قدر ہے کہ رات کو جب چاند نکلے تو کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر

آئینہ کی طرح چاند پر نظر جماؤ۔ جب نظر جم رہی ہو تو دل کی تمام قوتوں کو اسی مرکز پر لگا دو اور اسی پر غور کرو۔ ایک سیکنڈ کے لئے بھی نظر اور خیال دوسری طرف نہ جائے۔ اگر پچھلی مشق میں آپ کامیاب ہیں تو آپ کا دل اور آپ کی نظر اپنے آپ چاند پر جم جائے گی اگر ذرا بھی ہٹے تو آپ زبردستی چاند کی جانب اسے راغب کریں۔

اس مشق کا وقت مقرر نہیں ہو سکتا کیونکہ چاند کبھی وقت پر نہیں نکلتا۔ گزشتہ مشقوں میں آپ کا دل ایک مقررہ وقت پر ایک ہی جگہ رہنا سیکھ چکا ہوگا۔ اب اسے جب اور جہاں چاہیں لگانے کے لئے وقت بے وقت کی ضرورت ہے لہٰذا چاند کی مشق اس مقصد کے لئے نہایت موزوں ہے۔ زبردستی دل و نظر کو ایک جگہ جمانے سے یہ فائدہ ہو سکتا ہے کہ آپ جب چاہیں اپنے دل اور اپنی نظر کو کسی جگہ پر جمانے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں۔

مشق مکمل ہونے کی پہچان

اگر چاند پر کبھی بے وقت مشق کی جائے اور اسی وقت دل اور نظر کو اس پر جمایا جائے (زبردستی نہ جمانا پڑے) اور مشق کو خود بخود دل چاہے یقین کامل ہو اور چاند میں عجیب و غریب مناظر دکھائی دینے لگیں تو سمجھ لیں کہ مشق مکمل ہو گئی ہے۔

ایک اور طریقہ

اس مشق کے پورے طور پر تکمیل پا جانے کی ایک اور اچھی پہچان یہ ہے کہ جس رات چاند طلوع نہ ہوا ہو۔ اس رات کو اپنی آنکھوں کو بند کر کے چاند کا تصور باندھئے اور دل کو پوری قوت سے اس کی طرف مائل کیجئے۔ چاند نظر آنے لگے گا۔

اگر پختہ مشق نہ ہوئی تو چاند نظر نہیں آئے گا۔ جب مشق مکمل ہو گی تو آنکھیں بند

کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ کھلی آنکھیں رکھنے پر ہی مضبوط ارادے اور تصور سے چاند نظر آنے لگے گا۔ اس وقت جبکہ اندھیری راتیں ہوں تب بھی چاند نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ دن میں بھی اگر تصور باندھو تو چاند نظر آنے لگے گا۔

مشق مکمل ہونے پر عامل کو اپنی کامیابی دیکھ کر روحانی مسرت حاصل ہوگی۔

اس عمل کے پورا ہو جانے کے بعد ایک انوکھی طاقت کا ظہور ہوتا ہے اور بڑے بڑے عجیب کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ابھی مسمریزم کی دو فیصد بھی مشق نہیں ہوئی۔ مگر اس قدر مشق ہی سے آدمی کے اندر تعجب خیز طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس کو ہم تحریر میں نہیں لا سکتے۔

عمل نمبر 11۔ سورج کی مشق

یہ مشق رات کے وقت کرنی چاہئے۔ مشق کرتے وقت پیٹ بھرا ہوا نہ ہو خالی بھی نہ ہو۔ یعنی بھوک پیاس سے الگ رہ کر آپ کا دل صاف اور خوشی و جوش کی حالت میں ہو تو اس عمل کو شروع کرنا چاہئے۔

گوشہ نشینی اور پاک و صاف کمرہ میں جہاں ہمیشہ تاریکی ہو اور روشنی بالکل نہ ہو۔ اس عمل کو کریں ترکیب یہ ہے۔

اپنے منہ پر سرخ یا سیاہ کپڑا ڈال کر آنکھوں کو بند کر کے اپنے دل میں جھانکو تب اپنے دل کی پوری طاقت کو سورج دیکھنے کے تصور میں لگا دو۔ یعنی دل میں طاقت و خواہش پیدا کرو۔ ''مجھے سورج نظر آ جائے۔''

جب آنکھوں کو تکلیف ہونے لگے اور کپڑے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے تو کپڑا اتار کر آنکھوں کو کھول دو۔ تھوڑا آرام کر کے پھر مشق کو شروع کر دو۔

ابتداء میں یہ مشق 15 منٹ تک کرنی چاہئے۔ آرام کرنے کے بعد پھر اس عمل کی مشق کرو۔ اسی طرح آرام لے کر 40 یا 45 منٹ تک مشق کرنی چاہئے۔

دو چار دن کی صحیح طور پر مشق کے بعد پہلے آپ کو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے دکھائی دیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ وہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دل میں خواہش کو تیز اور یقین کو پختہ رکھو۔

تھوڑے دنوں کے بعد ایسی زبردست روشنی نظر آنے لگے گی۔ جیسا کہ طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے۔ پہلے پہل یہ روشنی کچھ دیر نظر آئے گی پھر اندھیرا ہو جائے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ مشق زیادہ کرنے سے یہ روشنی ساکن ہو جائے گی۔

حالت سکون میں جب پوری پوری روشنی آفتاب کے مقابل نظر آئے گی تو آپ کی نظر زیادہ دیر تک اس کو نہ دیکھ سکے گی۔ جب آنکھ اس روشنی کو برداشت نہ کر سکے تو کپڑا ہٹا کر آنکھیں کھول دو اور کچھ دیر بعد منہ دھو کر اور دودھ پی کر سو رہو۔

اس مشق کے بعد جاگنا، گفتگو کرنا، چلنا پھرنا سخت منع ہے کیونکہ جب دل ساکن ہو جائے تو پھر اس سے حرکت دینے کے عمل کو ہرگز نہ کرو۔ اس سے آگے کی مشق میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ دو چار دن کی مشق کرنے سے آفتاب اگر دکھائی نہ دے تو مایوس نہ ہوں بلکہ مشق کو جاری رکھیں اور یقین کو پختہ کریں۔

اس مشق کے فائدے

اس مشق سے آنکھوں کو معمولی سا نقصان تو پہنچتا ہے لیکن قوت روحانی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چاند کی مشق سے آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے اور دل ایک سچا

سرور محسوس کرتا ہے۔ آفتاب کے نظر آنے سے عقل تیز اور درست ہو کر دنیا کے باریک ترین حالات جاننے کے قابل بن جاتی ہے۔

اس مشق میں کامیاب ہونے سے آدمی کی عقل میں بہت سی پوشیدہ و پیچیدہ باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے اور اس کی قریباً ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے۔

میرے تجربے

1۔ ایک بار میں ابھی مشق کر رہا تھا۔ ایک بوڑھا سیٹھ روتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ میرا پندرہ سال کا اکلوتا لڑکا ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہے۔ بڑھاپے میں تیسری شادی سے یہی ایک بچہ ہے وہ بھی چلا گیا۔ اس کی والدہ نے تو صبح سے اس کے غم میں کچھ کھایا پیا بھی نہیں بابو جی دو چار جگہ تار دے کر خبر منگوا دیں خرچ میں دوں گا۔

یہ کہہ کر وہ رونے لگا۔ اس نے اپنے تین چار رشتہ داروں کے پتے لکھوائے میں نے تار لکھ کر اس کو دے دیئے۔

اس کے چلے جانے کے بعد میں ہاتھ پیر دھو کر اپنے اس کمرے میں گیا۔ جس میں بیٹھ کر میں عمل کیا کرتا تھا۔ وہاں بیٹھ کر میں نے قاعدہ کے مطابق عمل کیا اور روحانی قوت اس بات پر لگا دی کہ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے میں جاننا چاہتا ہوں کہ اس سیٹھ کا لڑکا اس وقت کہاں ہے؟ مجھے اپنے خیال میں بھی نظر آیا کہ شہر سے 5 میل دور ایک ایسے کنوئیں میں گر پڑا ہے جس میں پانی بالکل نہیں اور زیادہ گہرا بھی نہیں۔ مگر اس میں گر کر کوئی اپنے آپ باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ پرانا کنواں ہے اور یونہی بھرتے بھرتے ایک گڑھا سا رہ گیا ہے۔

دراصل یہ جگہ میری دیکھی ہوئی تھی۔ میں نے خیال کو ہٹا کر اسی وقت بڈھے سیٹھ کو بلایا اور اپنا اندازہ بتلایا۔ سیٹھ کے پاس گھوڑا تھا۔ وہ اسی وقت چلنے کو تیار ہو گیا۔ میں بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی مشق کا نتیجہ دیکھنے کی غرض سے سیٹھ کے ساتھ چلا۔ دو نوکر بھی ساتھ لے لئے۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں ہم وہاں پہنچے اس وقت دوپہر ڈھل رہی تھی۔

دیکھا تو لڑکا کنوئیں میں بیہوش پڑا ہے۔ مجھے اپنی اس کامیابی پر بڑی خوشی ہوئی۔ بوڑھا سیٹھ بھی بہت خوش ہوا لیکن پھر لڑکے کو مردہ سمجھ کر رونے لگا اور رنج میں چھاتی پیٹتا ہوا خود بھی اس گڑھے میں پھسل گیا۔ آخر نوکروں کی مدد سے پاس کے گاؤں سے آدمی بلا کر ان دونوں کو نکالا۔

علاج ہونے پر لڑکا بچ گیا اور اس نے بتایا کہ کچھ آدمیوں نے مجھے اٹھایا اور جنگل میں لے گئے۔ میری گردن میں سے سونے کی زنجیر اتار کر مجھے کنوئیں میں دھکیل دیا۔

2۔ میرے ایک دوست میرے پاس آئے اور کہا کہ حال ہی میں ہیرے کی ایک انگوٹھی بمبئی سے لایا تھا۔ کل میں نے اتار کر اپنی بیوی کو دی۔ اس نے نامعلوم کہاں کھو دی گھر سے باہر تو گئی نہیں۔ لیکن گھر میں بھی سب جگہ دیکھ بھال کر لی۔ اب ملنے کی امید نہیں۔ ممکن ہے کسی ملازم کے ہاتھ آ گئی ہو۔ ملازم ہیں کس کو سزا دوں اور کس پر شبہ کروں آپ نے پہلے بھی کئی باتیں بتائیں جو سچ ثابت ہوئیں۔ میں اسی امید پر آپ کے پاس آیا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر حساب لگائیں اور دیکھیں کہ انگوٹھی اس وقت کہاں ہے وہ مل بھی سکتی ہے یا نہیں؟

میں ان کو بیٹھک میں بٹھلا کر اپنے عمل کرنے والے کمرہ میں گیا اور یکسوئی

قلب ہو کر دھیان کیا میرے دل میں آرزو ہوئی کہ انگوٹھی عورت کے دوپٹے میں بندھی ہے اور دوپٹہ اس نے سوٹ کیس میں سنبھال کر رکھی ہے۔

میں نے آ کر وہی آواز اپنے دوست کو سنائی۔ اس نے جا کر تلاش کی تو انگوٹھی اسے مل گئی۔

یہ اور ایسے بہت سے تجربات مجھے ہو چکے ہیں لیکن میں نے یہی دیکھا ہے کہ اس کام میں ترقی جب بھی ممکن ہے کہ انسان ہمیشہ سچ بولے کسی بھی جاندار کو بلاوجہ نہ ستائے برے خیالات کو اپنے ذہن و دل میں جگہ نہ دے۔ ورنہ ایک بھی عمل مکمل نہیں ہوپاتا۔

عمل نمبر 12، آئینہ کے ذریعہ دوسروں کو بس میں کرنا

ایک بڑا آئینہ لو۔ جس میں پورا سر اور چھاتی تک نظر آئے۔ اس میں اپنی آنکھ کی پتلیوں پر نظر جماؤ اور یکسو ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری قوت مقناطیس آنکھوں سے نکل کر عکس کی پتلی کے ذریعے عکس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔

ہر روز نصف گھنٹہ یہ مشق کرو۔

اگر پہلے روز کا نصف گھنٹہ تکلیف دہ ہو تو 5 منٹ سے بڑھانا شروع کرو۔ آنکھ نہ جھپکو۔ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت آ جائے کہ تم 5 منٹ بلا آنکھ جھپکے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ سکو اور تمہارا مد مقابل تم سے آنکھ نہیں ملا سکتا تو سمجھ لو ٹھیک ہے۔ جب بھی تم کسی کی طرف نظر بھر کر دیکھو گے وہ تمہارے بس میں ہو کر تمہارے اشاروں پر ناچے گا۔

ہر مشق کے دوران غذا ہلکی، زود ہضم اور کم کھائیں کیونکہ کم کھانے سے بدن میں سستی نہیں آتی اور ذہن و دل پر بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔

عمل نمبر 13، روشن ضمیری سے تمام مشقوں میں کامیابی

ایک بڑا آئینہ خرید لو۔ جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور یکسوئے قلب ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری مقناطیس آنکھوں سے نکل کر عکس پتلی کے ذریعہ اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ بھی ابھی بیہوش ہوا چاہتا ہے۔

ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق کرو۔

بعض عالم دس یوم میں اور بعض عامل 15 یا 20 یوم میں حالت روشن ضمیری میں چلے جاتے ہیں اپنے گھر میں سب کو تاکید کر دیں کہ حالت بے خبری میں کوئی آپ کو نہ جگائے کیونکہ اس عمل میں خود بخود جاگنا بہت مفید ہے اور یہی تجربہ میں آیا۔

نوٹ: اس عمل کے لئے خصوصی طور پر تنہائی کی ضرورت ہے اپنے مکان میں ایک علیحدہ جگہ اس کام کے لئے منتخب کرو۔ سرد تر اشیاء مثلاً مکھن، دودھ زیادہ استعمال کریں کیونکہ ان دنوں گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہے۔

گرم خشک، نشہ آور، تیل والی ترش اشیاء اور گوشت سے پرہیز کریں کیونکہ یہ چیزیں خون میں گرمی پیدا کرتی ہیں اور اس عمل میں سکون کی بے حد ضرورت ہے۔

جب آپ اس عمل میں کامیاب ہو جائیں۔ یعنی خود بخود روشن ضمیری ہو جائے تو آپ کے لئے تمام مشقیں آسان ہو جائیں گی اور دنیا کے ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ ہم لکھ رہے ہیں وہ نہایت معمولی اور مجرب ہے۔ شائقین اس سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 14

بے فائدہ حرکات اور فحش خیالات سے بچنے کی مشق

روزانہ رات کو سوتے وقت کسی اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ اور اپنے بستر پر چپ چاپ 5 منٹ سے 10 منٹ تک آرام سے بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو مگر جسم کے کسی حصہ کو حرکت نہ دو۔ آنکھیں کھلی رکھئے اور جھپکئے نہیں دوران مشق اپنے خیالات کو ایک نکتہ مرکز پر قائم کرو اور اپنے دل میں یہ جملہ بار بار دہراتے جاؤ۔

''مجھ کو اپنے حواس پر پورا پورا قابو حاصل ہے۔''

5 منٹ سے 10 منٹ تک دل ہی دل میں دہراؤ۔ اس فقرہ کے علاوہ کوئی بات دل میں نہ گزرے اور زبان بھی بالکل نہ ہلے۔ شروع شروع میں یہ عمل ذرا مشکل نظر آئے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ اس مشق میں آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ مستقل مزاجی سے ڈٹے رہو۔ اس عمل سے آپ کو بیہودہ حرکات اور فضول خیالات سے بچنے کی عادت ہو جائے گی اور آپ لوگوں کو مطیع کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ویسے بھی ایسے عامل کو ہر قسم کے برے خیالات، کینہ، بغض اور حسد سے پرہیز کرنا چاہئے۔

عمل نمبر 15، تصوراتی عمل

تصور کے عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے جب آپ

مشق 14,13 میں کامیابی حاصل کر چکو تو مندرجہ ذیل تین عملیات کا تجربہ کرو۔

1- کسی شخص کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پچھلے حصہ پر خوب اچھی طرح ٹکٹکی لگاؤ اور اپنے دل میں خوب مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مڑ کر تمہاری طرف دیکھے۔ ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا۔

2- اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور اپنے کسی دوست رشتہ دار کا خیالی نقشہ اپنی آنکھوں میں جماؤ۔ جب بالکل صفائی دینے لگے تو آپ اسے تحکمانہ لہجہ میں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت میں تم سے ملے یا آپ کا فلاں کام کرے۔ ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجالائے گا۔ آپ کی حسب منشا کام سرانجام دے گا۔

3- زمین کے اوپر ایک بڑا سا گول لگا کر اس کے اندر کسی کیڑے مکوڑے کو چھوڑ دو۔ اب آپ اس پر ٹکٹکی باندھو اور تصور کرو۔ دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ یہ کیڑا دائرہ سے باہر نہیں جائے گا۔ اگر آپ کا ارادہ مضبوط ہے۔ تو ایسا کرنے سے یقیناً وہ کیڑا دائرہ سے باہر نہیں جائے گا۔

اب آپ کے لئے تصور کے ذریعہ دوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے۔ علی الصبح جب آپ خواب راحت سے اٹھیں تو اپنے بستر پر چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ۔ اور اپنی آنکھوں کو بند کر لو۔ اب اپنے دل میں آسمان کا تصور باندھو۔ گویا تم ہو بہو نیلے رنگ کا آسمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک خوب مضبوطی سے یہ تصور جمارہے صبح شام دونوں وقت برابر دس دن تک یہ عمل کرو۔ پھر گیارہویں دن بجائے آسمان کے کسی ایسے آدمی کا تصور دل میں جماؤ جس کو تم اپنے بس میں کرنا چاہتے ہو۔ اس کا ناک نقشہ اچھی طرح سامنے لاؤ بالآخر آپ کو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ مجسم آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ پھر آپ اسے جو حکم دیں گے۔ حقیقت میں وہی

کرے گا۔

جب یہ حالت ہو جائے کہ آنکھیں بند کر کے جسے چاہے تصور میں دیکھ لو تو عمل پورا ہے۔ یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے۔ اس سے آپ کی قوت مقناطیسی ایک سے ہزار گنا ترقی کر جائے گی۔ جس سے آپ عجیب و غریب اور عقل کو حیران کر دینے والے کام کرنے لگیں گے اور ہر شخص کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر اس سے اپنا کام نکلوا سکیں گے۔ اسی علم و عمل سے آپ اپنے آباؤ اجداد کی روحوں کو بلا کر ان سے بات چیت کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 16، گھڑے کو متحرک کرنا

گھر میں ایک الگ کمرہ جہاں کسی قسم کے شوروغوغا کی آواز سنائی نہ دے منتخب کر کے مٹی کے ایک گھڑے کو میز پر رکھو اور اپنا منہ جنوب کی جانب کر کے پاس رکھی ہوئی کرسی پر اس طریق سے بیٹھ جاؤ کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے پر رکھے جا سکیں۔ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور دونوں ہاتھ گھڑے سے چھوتے رہیں۔ اس پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑے۔ پھر یہ خیال کرنا شروع کرو کہ تمہارے ہاتھ سے قوت مقناطیسی نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔

15 منٹ تک اسی میں محو رہو۔ چند منٹ کے بعد تم محسوس کرو گے کہ تمہاری انگلیوں کی پوروں سے سچ مچ کوئی طاقت نکل رہی ہے۔ پندرہ منٹ بعد حسب ذیل طریق سے ایما شروع کرو۔

1- میری قوت مقناطیس انگلیوں سے نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔

2- دائیں سے بائیں جانب اس میں ابھی حرکت ہوا چاہتی ہے۔

3- گھڑا اب ہلا کر ہلا۔ کم از کم نصف گھنٹہ تک یہ ایماء کرتے جاؤ۔

اس کے بعد عمل بند کر کے تھوڑا سا گرم گرم دودھ پی لو۔ سات دن کے عمل سے گھڑا خود بخود حرکت کرے گا۔ پہلے آہستہ آہستہ پھر بہت تیزی کے ساتھ اس سے خائف نہ ہوں۔ بلکہ اپنے ہاتھ الگ کر لیں۔

جب عمل بند کرنا ہو تو اپنے دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جا کر حسب ذیل طریق سے ایماء کرو۔

1- گھڑے کی رفتار اب دھیمی پڑنا شروع ہو گئی ہے۔

2- اس کی رفتار کم ہو گئی ہے۔

3- وہ ساکن ہوا چاہتا ہے۔

4- جب گھڑا ساکن ہو جائے تو اس طریقہ سے ساکت کرو۔

1- میری قوت مقناطیسی گھڑے سے نکل نکل کر انگلیوں کے ذریعہ واپس جسم میں جا رہی ہے۔

2- میں اپنی قوت مقناطیس کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔

3- 10 منٹ کے اندر میری طاقت بحال ہو جائے گی۔

اس عمل سے تمہیں اتنی ترقی ہو گی کہ آئندہ کسی گھڑے یا دوسری وزنی چیز پر چند منٹ توجہ کرنے سے ہی اسے متحرک کر لیا کرو گے۔

عمل نمبر 17۔ گلاب کا پھول

گلاب کا پودا گملہ میں لگا کر اسے اپنے گھر کے صحن میں پھولنے پھلنے دو۔ صبح و شام پانی دیتے رہو۔

عمل نمبر 16 کے تحت جب آپ میں گھڑے کو متحرک اور ساکت کرنے کی طاقت آ جائے تو مشق کرنے والے الگ کمرے میں جہاں مکمل سکوت اور خاموشی ہو صبح اٹھتے ہی اس گملہ کو لے جا کر میز پر رکھ دو اور گلاب کے ایک پھول پر کالے رنگ کا دھاگہ باندھ دو۔ پھر اس پھول پر ٹکٹکی جمائے ہوئے حسب ذیل طریقہ سے ایماء کرو۔

6- روح جو تمہاری زندگی ہے جس کی بدولت تم تر و تازہ اور سرسبز دکھائی دیتے ہو میں اسے اپنی آنکھوں کے ذریعے کھینچ رہا ہوں۔

2- تمہاری زندگی میری آنکھوں میں کھنچ کر جمع ہو رہی ہے اور تم خشک ہوتے جا رہے ہو۔

3- تمہاری شادابی اور تازگی کافور ہو رہی ہے اور تم ایک خشک پھول ہو۔

45 منٹ روزانہ اس عمل کو جاری رکھو اول تو دوسرے ورنہ تیسرے روز پھول ضرور خشک ہو جائے گا۔ پھول خشک ہو جانے پر سمجھو کہ آپ کا عمل پورا ہو گیا۔ اب امتحانی تجربات شروع کرو۔

امتحانی تجربات نمبر 1

پانی کے بھرے ہوئے شیشے کے گلاس میں کسی کیڑے یا مکھی کو پکڑ کر ڈال دو۔ مگر اس کا کوئی عضو نہ ٹوٹے۔

اب اس انتظار میں رہو کہ وہ ڈوب کر مر جائے۔ اس میں کوئی حرکت باقی نہ رہے وہ بالکل سرد ہو جائے۔ اس کے بعد کسی کاغذ یا تنکے سے اسے باہر نکال لو اور بلاٹنگ پیپر پر رکھ کر چٹکی بھر اپلوں کی سرد راکھ اس پر ڈال دو تا کہ اس کی نمی خشک ہو جائے۔ اسی حالت میں مرے ہوئے کیڑے سے ذرا سی راکھ ہٹا کر دائیں ہاتھ کی

ایک انگلی اس سے چوتھائی انچ اونچا رکھو اور حسب ذیل طریقہ سے ایماء کرو۔

1۔ پران (روح) جو تمہارے جسم سے نکل چکے ہیں۔ میں انہیں دوبارہ تمہارے جسم میں داخل کر رہا ہوں۔

2۔ تم ابھی ابھی زندہ ہوئے چاہتے ہو۔

3۔ روح تمہارے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔

4۔ تم اب ہلے کہ ہلے

5۔ لو اب تم میں حرکت شروع ہوئی۔

5 منٹ کے اندر اس طریقہ سے اگر تم مرے ہوئے کیڑے کو زندہ کر سکو تو سمجھو کہ سبق مکمل ہے۔

تصور کا جادو

تصور کے معنی ہیں۔ کسی چیز یا کسی شخصیت کا خیالی مجسمہ اس طرح اپنی آنکھوں کے سامنے لے آنا کہ عامل کے دل سے اصل و نقل کا امتیاز بالکل محو ہو جائے بس یہی معلوم ہونے لگے کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں۔ بعینہ وہی ہے۔ اس میں ذرا بھی فرق نہیں۔ محبوب کا تصور دل میں لاؤ تو اس کے خیال میں اس قدر محو ہو جاؤ کہ دل سے اپنے آپ یہ صدا نکلے۔

یہی نقشہ ہے، یہی رنگ ہے، ساماں ہے یہی
یہ جو صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

اگر یہ حالت پیدا کر سکو تو پھر اور کیا چاہئے۔ گوہر مقصود خود بخود ہاتھ آئے گا۔ اس کتاب کے ہر عمل پر عمل کر کے تصور کی پختگی حاصل کر لو۔ پھر دیکھو کہ دنیا کی بڑی بڑی

شخصیتیں آپ کے ہاتھ میں ہونگی اور تمہاری ہر خواہش خود بخود پوری ہوتی جائے گی۔

تصور کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ یہ ایک تصور ہی تھا جس کے ذریعہ خدا نے لاکھوں بلکہ کروڑوں دنیاؤں کو پیدا کیا۔ لامحدود کائنات کی تخلیق کا راز اسی ایک تصویر میں مضمر ہے۔ یہی نہیں بلکہ آج کی سائنس کا تمام دار و مدار اسی تصور پر ہے۔ معمولی ریل سے لے کر راکٹ اور ٹیلی ویژن تک کی بنیاد تصور پر ہے۔ تصور ہی سے تمام کاروبار ہوتے ہیں۔ تصور ہی سے بڑی بڑی ایجادات معرض وجود میں آتی ہیں۔

یہ تصور اتنی بڑی بات ہے کہ تم آسانی سے ذہن نشین نہیں کر سکتے لہٰذا تصور کے اسباق کو ایک دو بار غور سے پڑھو۔ اس سے تمہیں معلوم ہوگا کہ تقریباً ہر حاصل کی بنیاد تصور پر ہے۔

امتحانی تجربات نمبر 2

اب جبکہ تم تصور کی مشق میں کامل ہو چکے ہو۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے بذریعہ تصور اپنی بیوی اپنے سامنے لاؤ (یا اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کو) اور ایک آم اور کچھ پھل چینی کی صاف پلیٹ میں رکھ کر مندرجہ ذیل ایماء کے ساتھ اسے پیش کرو۔ یاد رکھو پیش کرنے والی ہر شے تصور ہی میں ہوگی۔ ساتھ یہ جملے کہیں۔

1۔ "اے ...... نام لو تم جو اس وقت دنیائے خواب کی سیر کرنے میں مشغول ہو۔ میری باتوں کو خوب غور سے سنو۔"

2۔ "اس وقت بحالت خواب تم مجھے اس طرح دیکھ رہی ہو۔ جیسے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔"

3۔ "آگاہ ہو اس بات سے کہ مجھ کو تمہاری روح کے ساتھ دلی محبت ہے۔ اس

لئے قبول کرو۔ میری طرف سے یہ تحفہ نا چیز۔"

یہ کہتے کہتے پلیٹ اس کی طرف بڑھا دو۔ اور کہو۔

4۔ "صبح جب تم بیدار ہو گی تو یہ واقعہ تمہیں خواب کی شکل میں حرف بحرف یاد ہو گا بلکہ تم خود اس کا ذکر مجھ سے کرو گی۔"

متواتر ایک گھنٹہ تک ان کو زبان و دل سے دہراتے رہو اور مخاطب کے کانوں تک پہنچاتے رہو پھر باطہارت سو رہو۔ اگلے دن سچ مچ تمہاری بیوی بیدار ہو کر اپنے اس خواب کا ذکر تم سے کرے گی۔

فائدہ: اس سبق کا عامل حاکم کو مہربان بنا کر مقدمہ میں جیت اور افسر کو ہم خیال بنا کر اس سے مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے۔ دور بیٹھے ہوئے زندہ درگور اور لاعلاج مریض کو شفایاب کر سکتا ہے اور جواری اور شرابی کی بری عادت کا ازالہ کر سکتا ہے۔ نیز پتھر سے زیادہ سخت دل محبوب کو چشم زدن میں نرم کر لینا بھی اس کے عامل کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں۔

عمل نمبر 18۔ آنکھ کا جادو

ایک بڑے آئینہ کے سامنے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ ایک منٹ تک بلا آنکھ جھپکے اس کی سمت دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ عرصہ تک دیکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ جب دیکھو کہ آنکھ جھپکے بغیر نہیں رہا جاتا تو آنکھ کے جھپکنے کے بجائے ایک دم بند کر کے 15 سیکنڈ تک آرام دو۔ پھر دوبارہ ٹکٹکی باندھ کر اسی طرح دیکھو۔

اسی طرح روزانہ اپنی مشق کا وقت بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ 30 منٹ تک

تم بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ ہر روز مشق ختم کر کے تمہیں محسوس ہوا کرے گا کہ گویا آنکھ تھک گئی ہے۔ نیز آنکھوں سے پانی بھی جاری ہو جایا کرے گا۔ اس وقت تھوڑے پانی کے چھینٹوں سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے۔ مشق کے دوران میں حسب ذیل خیالات کو دل میں بار بار دہرائیں۔

1۔ میری قوت مقناطیس نہایت زوردار ہو رہی ہے۔

2۔ میں جب تک چاہوں بلا آنکھ جھپکے کسی چیز کی طرف دیکھ سکتا ہوں۔

3۔ کوئی ذی روح میرے حلقہ اثر سے باہر نہیں جا سکتا۔

4۔ میری آنکھوں میں اس قدر قوت مقناطیسی جمع ہو جائے گی کہ آنکھیں چار ہوتے ہی مخاطب میرا مطیع ہو جائے گا۔

نتیجہ: جب پندرہ منٹ یا زائد عرصہ تک کسی چیز کی طرف بلا آنکھ جھپکے اور بغیر کسی تکلیف کے دیکھ سکو تو مندرجہ ذیل عملی تجربات کو بذات خود کرو اور جب تک ان میں کامیابی نہ ہو۔ ہرگز آگے قدم نہ بڑھاؤ۔

امتحانی تجربات نمبر 3

1= راہ چلتے کسی شخص کی گردن کے عقبی حصہ پر نظر جماؤ۔ دل میں ارادہ مضبوط رہے کہ وہ ابھی ابھی پیچھے مڑ کر دیکھے گا۔ نظر کی ٹکٹکی قائم رہے۔ اور اس کے پیچھے پیچھے چلتے رہو۔ چند لحات کے بعد تمہارے تعجب کی انتہا نہ رہے گی جب کہ وہ واقعی گردن پھیر کر دیکھے گا اور اسے یہ معلوم نہ ہو گا کہ اس نے ایسا کیوں کیا ہے۔ آنکھوں کی قوت مقناطیس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

2۔ گھر میں جسے تم سب سے زیادہ پیار کرتے ہو۔ اس کی تصویر لو۔ پھر جس کی

تصور ہو اس کی لاعلمی میں گھر کے کسی الگ کمرہ میں بیٹھ کر اور کمال یکسوئی قلب کے ساتھ تصویر کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور ٹکٹکی لگا کر دیکھنا شروع کرو اور تصویر سے مخاطب ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ تک عمل جاری رکھتے ہوئے حسب ذیل الفاظ دہراتے جاؤ۔ ''جب شام کے چھ بج کر دس منٹ ہو جائیں گے۔ تب تم مجھ سے ملنے کے لئے بے تاب ہو جاؤ گے۔''

''مجھ سے بات چیت کرنے کے لئے تمہارا دل خود بخود چاہے گا۔''

''تمہاری یہ خواہش بڑی تیز ہوگی۔''

''تم اس خواہش کو دبا نہیں سکو گے۔''

''6 بجکر دس منٹ پر تم میرے پاس چلے آؤ گے۔''

نوٹ: اس تجربہ میں کامیابی حاصل کر کے تمہیں بڑی مسرت حاصل ہوگی اور مسمریزم سیکھنے کی خواہش دس گنا تیز ہو جائے گی۔

پرہیز: اس مشق کے دوران میں ترش، گرم یا تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں گوشت خوری اور ہر قسم کے منشیات کو خیر باد کہہ دینا ہوگا بصورت دیگر ہر طرح کے نقصانات کے ذمہ دار آپ خود ہونگے۔ کیونکہ مذکورہ بالا اشیاء خون میں گرمی پیدا کرتی ہیں اور خون کی گرمی اس علم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

عمل نمبر 19۔ ٹک ٹکی

صبح و شام جس وقت سیر کی غرض سے باہر نکلو تو کسی درخت کی چوٹی پر ٹکٹکی لگاؤ اور آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتے چلو۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے یہ عمل کرو۔ ایک ہی بار نہیں بلکہ بار بار اور ہر بار وقت بڑھاتے جاؤ۔

عمل نمبر 20۔ نگاہ کو مرکز بنانا

دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کی جڑ میں گول سیاہ نشان لگا کر آئینہ میں دیکھیں اور اس سیاہ نشان کو نگاہ کا مرکز بنائیں۔ حتی الامکان آنکھ نہ جھپکو اگر جھپکے بغیر نہ رہا جائے تو اپنی پلکوں پر زور دے کر بھنوؤں کو کس لو۔ اس سے آنکھیں کھلی رہیں گی۔ یہ عمل دس منٹ تک جاری رکھیں۔

عمل نمبر 21۔ پہلی چیز پر نظر جمانا

صبح سویرے جونہی آپ بیدار ہوں اپنا منہ جانب شمال کر کے چارپائی سے اتر کر کھڑے ہو جاؤ اور سب سے پہلے جو چیز نظر آئے اسی پر جما دو۔

عمل نمبر 22۔ مقابل کی دیوار پر نظر جمانا

ایک دیوار کے سہارے کھڑے ہو جاؤ اور مقابل کی دیوار پر اپنی نظر جماؤ بلا آنکھ جھپکے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دائیں بائیں اوپر نیچے گول دائرے میں دس منٹ تک۔

قوت مقناطیسی بڑھانے کی ترکیب

جب دیکھو کہ مشق کرنے کے بعد تھکان معلوم ہوتی ہے۔ تو سمجھو کہ قوت مقناطیس میں خاصی کمی ہوگی۔ اس وقت حسب ذیل طریقہ سے اس کمی کو پورا کرلو۔ نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

اپنی آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف دیکھنا شروع کرو اور دل میں تصور جاؤ کہ تمہارے جسم میں جو قوت مقناطیس کم ہو گئی ہے اس کی کمی کو سورج جو طاقت مقناطیس کا مرکز ہے پوری کر رہا ہے۔ پانچ منٹ تک یہ عمل کرنا کافی ہے۔

اب آپ کو ہاتھ کے ذریعے عمل مسمریزم کی نادر تراکیب اگلے صفحات پر بتائی جاتی ہیں۔

ہاتھ کا جادو۔ پاسوں کی ماہیت

کسی چیز کو متاثر کرنے یا کسی شخص کو اپنا ہم خیال بنانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی قوت مقناطیس کو اس کے جسم میں داخل کریں اور یہ تین ذرائع سے ممکن ہو سکتا ہے۔

1-آنکھ کے ذریعہ 2-ہاتھ کے ذریعہ 3-دم کے ذریعہ

عمل و علم: مسمریزم چونکہ ایک بہت وسیع علم ہے۔ لہٰذا اس کتاب میں اس کا اس قدر بھی آنا جانا، گویا کوزہ میں دریا کا آ جانا ہے۔

ہاں تو ذکر ہو رہا تھا۔ پاسوں کا۔ سو آنکھ سے متاثر کرنے کے لئے کئی طریقے آپ گزشتہ اسباق میں عملی طور پر سیکھ چکے ہونگے بلکہ تجربات بھی کر چکے ہونگے اب ہم آپ کو اس سبق میں ہاتھ کا عملی پاس کرنے کے طریقے بتلاتے ہیں۔

چونکہ مسمرائزر کو ان پاسوں کی بڑی ضرورت رہتی ہے اور ان کے ذریعے ان سے اس کو کئی بار خلق خدا کو فائدہ پہنچانا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو ہر طریقہ سے واقفیت ضروری ہے۔

مسمریزم میں قوت مقناطیسی کو انگلیوں کی پوروں سے خارج کیا جاتا ہے اور انگریزی میں اس فعل کو "پاس کرنا" اردو میں "حرکات دستی" یا جھاڑنا اور ہندی میں

جھاڑا کہتے ہیں۔ یعنی کسی ذریعہ کسی بھی اندرونی چیز کو خارج کرنا یا کسی دبے ہوئے اثر مقناطیس کو تمام بدن میں پھیلانا خارج کرنا وغیرہ ہے۔

مسمرائزر کو پاس کرنے کے وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی یہ صرف ہاتھ سے ہی جھاڑا کرتے ہیں چونکہ علم مسمریزم میں لفظ پاس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔ اس لئے ذیل میں پاسوں کی تشریح درج کی جاتی ہے جس میں آپ کو پاسوں کے نام ان کی اقسام اور تشریح بتاتے ہیں اور ان کو خوب یاد رکھیں۔

پاسوں کی اقسام

تعریف پاس: اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے کسی جاندار یا بے جان پر اس کا عمل کرنا مسمریزم کی اصطلاح میں پاس کرنا کہا جاتا ہے۔ اس کی بارہ اقسام ہیں۔

1-طویل پاس	2-الٹے طویل پاس
3-افقی پاس	4-چھوٹے پاس
5-الٹے طویل پاس	6-مقامی پاس
7- کششی پاس	8-فرضی پاس
9-دافع پاس	10-نزدیکی پاس
11-سیدھے پاس	12- کافوری پاس

طویل پاس

سر سے پاؤں تک جو پاس کئے جاتے ہیں جن کی غرض سے پاؤں تک اثر مقناطیسی پھیلانے یا اخراج فاسد مادہ ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے انسان پر کئے جائیں۔

الٹے پاس

یہ پاس طویل پاس کے برخلاف پاؤں سے سر تک کیے جاتے ہیں۔ان سے اثر مقناطیسی خارج کیا جاتا ہے۔الٹے طویل پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس مسمریزم کا اثر دور کرنے کے لئے اور میڈیم کو ہوش میں لانے کے لئے کرتے ہیں۔

افقی پاس

یہ بھی طویل پاس کی ہی نقل ہے۔لیکن ان میں بیٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا جاتا ہے۔اس کے برخلاف عمل کو الٹے بھی پاس کہا جاتا ہے۔

چھوٹے پاس

کسی خاص حصہ جسم پر کسی عضو سے لے کر دوسرے عضو تک تا اختتام عضو تک جو پاس کئے جائیں۔ان کا نام چھوٹے پاس ہیں۔

الٹے چھوٹے پاس

یہ پاس چھوٹے پاسوں کی مخالف شکل ہے۔یعنی جو پاس اوپر کی طرف کسی اعضا سے لے کر کسی عضو تک کئے جائیں جیسے گردن سے سر کی چوٹی تک۔

مقامی پاس

خاص ایک ہی جگہ پر جو پاس کئے جائیں ان کو مقامی پاس کہتے ہیں یہ پاس درد

وغیرہ کے مقام پر کئے جاتے ہیں۔جیسے کان درد، آنکھ یا سر درد

کششی پاس

الف۔ یہ پاس اکثر معمول کو بلانے یا تماشہ وغیرہ دکھلانے میں کام آتے ہیں اگر معمول کو بلانا مقصود ہو تو فرض کر لیا جاتا ہے کہ معمول جو کسی قدر فاصلے پر سامنے موجود ہے۔ایک نورانی ڈور اس کے سینے پر بندھی ہے اور اس ڈوری کے دونوں سرے عامل نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنی طرف کھینچ رہا ہے لیکن ہاتھوں کی مٹھیاں بالکل بند نہ ہوں بلکہ اس طریق پر ہوں۔جیسے موٹی ڈور پکڑے ہوئے ہو۔یا جیسے گیند پکڑتے وقت انگلیاں ہوا کرتی ہیں۔اس فعل میں مضبوط ارادی قوت کی سخت ضرورت ہے۔جس قدر یہ طاقت مضبوط ہوگی اتنی ہی جلدی کامیابی ہوگی۔پھر خواہ راستے میں کتنے ہی دشواریاں ہوں معمول فوراً چلا آئے گا۔

اس وقت یہ تصور ہو کہ معمول نورانی ڈوری کے ذریعہ کھینچا ہی چلا آ رہا ہے۔

ب۔اگر تماشا دکھلانا ہو تو اپنے روبرو ایک آدمی یا لڑکا کھڑا کرو۔جو آپ سے کم از کم چھ گز کے فاصلے پر ہو۔اس کا باقی عمل مذکورہ بالا ہوگا۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سامنے کا آدمی بے اختیار ہو کر دوڑتا ہے اور عامل سے آ ٹکراتا ہے۔اس وقت دفاع آنکھ سے روکنا چاہئے۔

ج۔انڈر ہینڈنگ پاس۔یہ بعینہ ہی ایسے پاس کے ہے جس طرح بادیر بال دیتا ہے۔صرف تم ایسا کرو۔اس وقت دل میں ایسا خیال کرو کہ ہم نے کمند یعنی ڈوری ڈال دی ہے اور اس میں فلاں شخص کو باندھا گیا ہے اور وہ کھنچا ہوا چلا آ رہا ہے۔

اس ترکیب سے گمشدہ بچوں کو بلایا جا سکتا ہے۔یا دوستوں کو بھی حیران کیا

جاسکتا ہے۔ جب یہ عمل جلسہ میں کیا جاتا ہے تو حساس طبیعت لوگ آگے جھک جاتے ہیں ان میں سے کسی کو معمول بنایا جاسکتا ہے۔

فرضی پاس

یہ پاس اس وقت کئے جاتے ہیں۔ جب مریض دور ہو اس وقت چاہئے کہ جس جگہ مریض کو آپ نے دیکھا ہے یا رہتا ہے اس کے پاس تصور کے ذریعہ خود جاکر یا اس کی تصویر پر پاس کر کے اس کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔

دافع پاس

کسی اثر کو ہٹانے دور کرنے یا روکنے کو دافع پاس کہتے ہیں جس کو بذریعہ نورانی ڈوری کھینچا گیا ہے۔ اس کو اس غرض سے روکا جاسکتا ہے کہ وہ عامل سے نہ ٹکرائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جس طرح سپاہی ڈھال پر وار روکتا ہے۔ اسی طرح آپ ہتھیلی آگے کر کے اس کا دھکا لگائیں اور فوراً خیال کریں کہ رکو ٹھہرو۔

نزدیکی پاس

وہ پاس ہیں جو کسی مرض کو رفع کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے ساتھ تین انگلیاں نیز ہتھیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے مقام ماؤف سے چھوتے ہوئے گزارنا چاہئے۔ نزدیکی پاس کرتے وقت انگوٹھا اور انگلیاں اکڑی ہوئی اور ذرا نیچے کو خم کھائی ہوئی ہوں۔

سیدھے پاس

جو پاس سر سے پاؤں تک کئے جاتے ہیں وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس معمول پر مسمریزی اثر ڈالنے یا خواب کا اثر ڈالنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

کافوری پاس

جب سیدھے پاس کرنے سے قوت مقناطیس معمول کے دل و پھیپھڑوں پر پڑے، جس سے اسے سانس لینے میں دشواری ہو تو اس وقت کافوری پاس کئے جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو معمول کی پسلیوں میں اس طریق سے رکھو کہ ہتھیلیاں تو جسم سے مس کر کے ایکا ایکی ہاتھوں کو جدا کر دو اور دونوں پہلوؤں پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جا کر پاس ختم کر دو۔

5 سے 7 منٹ تک بار بار اس طریق سے پاس کرو۔ دل میں یہی ارادہ جما رہے کہ میں زائد قوت مقناطیس کو معمول کے جسم سے خارج کر رہا ہوں۔

عمل نمبر 23۔ پاسوں کی مشق

مندرجہ بالا تمام قسم کے پاسوں کو 20 سے 30 منٹ تک بے تکان کرنے کی مشق کرو۔ ایک الگ کمرہ میں کرسی پر بیٹھ جاؤ اور دوسری خالی کرسی کو اپنے سامنے رکھ لو۔ پھر یہ خیال کر کے کہ کوئی شخص خالی کرسی پر بیٹھا ہے۔ سیدھے پاس جاری کر دو اور 15 سے 20 منٹ تک کئے جاؤ۔ پہلے پہل تم 10 منٹ ہی میں تھک جاؤ گے۔ جب

تھکاوٹ محسوس ہوتو مشق بند کردو اور کچھ آرام کرنے کے بعد پھر جاری کردو۔

امتحانی تجربات نمبر 4

1- دیکھو کہ پاس کرتے وقت تمہیں اپنی انگلیوں کی پوروں سے ایک قسم کی سنسناہٹ کا احساس ہوگا۔

2- آئینہ میں اپنے عکس پر بائیں ہاتھ سے پاس کرو اور دل میں یہ خیال جما رہے کہ تم اس عکس کو گہری نیند سلا رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک اگر تم پر نیند کی غنودگی طاری ہونے لگے۔ یعنی تم اونگھنے لگو اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے ایک قسم کی سردی کا احساس ہو تو جان لو کہ تم نے پاسوں میں مہارت حاصل کرلی۔

3- چہرہ پر پاس کرتے وقت دائیں ہاتھ سے سردی اور بائیں ہاتھ سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔

4- ریشم کے باریک دھاگے کو ایک انچ کاٹ کر مجلد کتاب پر رکھو اور اسے بذریعہ پاس اپنی طرف کھینچو۔ اگر کھنچ آئے تو مشق مکمل ہے۔

عمل نمبر 24۔ مسمریزم کا اہم سبق

اسم اعظم

اب میں آپ کو اس در بے بہا کی کنجی سونپتا ہوں۔ جس کے متلاشی لوگ پہاڑوں کی دشوار گزار گھاٹیوں، رات کے وقت سنسان جنگلوں اور قبرستانوں میں جاکر برسوں تک جوگیوں اور فقیروں کا پانی بھرتے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ طرح طرح

کے مصائب کا شکار ہوتے ہیں۔

یہ ایک اسم ہے۔ کہنے کو تو یہ دو حرفی ہے۔ مگر اسی میں کائنات عالم کے اسرار چھپے ہیں۔ جوگی لوگ اسے جان سے عزیز رکھتے ہیں۔ کسی بادشاہ کو تو سینکڑوں فکر ہوتے ہیں۔ مگر اس کا عامل تمام دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہوتی جو پوری نہ ہو دنیاوی بیماریاں اور آفات اس پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ سانپ بچھو ایسے زہریلے جانور اور شیر چیتے جیسے درندے اس سے خوف کھانے لگتے ہیں۔

ہدایات

اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بات یا کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں۔ تمام دنیا کو خدا کا نور سمجھیں۔ جنسی خواہشات اور حیوانی جذبات سے پرہیز کریں۔

عمل

صبح چار بجے سے پہلے نہا دھو کر آلتی پالتی مار کر بیٹھو۔ کمرہ بالکل الگ ہو اور آپ کا منہ جانب شمال ہو۔ اب جیبی گھڑی یا ٹائم پیس کوکسی ایسی جگہ رکھو جہاں سے وہ آپ کو نظر نہ آئے۔ لیکن اس کی ٹک ٹک سنائی دیتی رہے۔

اب دنیاوی خیالات کو دل سے مٹا دو اور آنکھیں بند کرلو۔

اب یکسوئے قلب اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گھڑی کی آواز پر اپنی توجہ لگا دو۔ اور اس کی ٹک ٹک کے ساتھ لفظ "ھو" کا ورد کرو۔

روزانہ ایک گھنٹہ سات دن تک یہ عمل کرو۔ اس کے بعد گھڑی کا عمل چھوڑ دو

کیونکہ اس عرصہ میں کافی یکسوئی حاصل ہو جائے گی اور آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی محسوس کریں گے آپ کو ایسا معلوم دے گا جیسے آپ ولی کامل بن گئے ہیں لیکن یہ منزل آپ کے امتحان کی ہے۔ وہ یہ کہ آپ غرور نہ کریں ورنہ سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ آٹھویں دن گھڑی کے بجائے آپ اپنے دل کی آواز پر توجہ دیں اور ایک ہفتہ تک اسی طرح کریں۔ پھر یہ بھی ترک کر دیں۔

اب آپ کل دنیا کو تصور میں لائیں۔ یعنی آپ خیال کریں کہ آپ ایک بہت بڑے وسیع و عریض میدان میں کھڑے ہیں۔ جہاں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آ رہا ہے درخت پھولوں اور پھلوں سے لدے کھڑے ہیں۔ ان پر رنگا رنگ کے پرندے بول رہے ہیں۔ اس سرزمین پر کہیں تو پہاڑ آسمان سے باتیں کرتے دکھائی دے رہے ہیں کہیں سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ اس تمام منظر پر ایک نظر دوڑانے کے ساتھ ہی ایک بار "ھو" کہنا ہوگا اور اسی لمحہ خدا کی تعریف بھی کرتا ہوگی۔ اسی "ھو" کا ورد ایک گھنٹہ تک کریں۔

دو ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے۔

اس کے بعد آپ میں اس قدر طاقت آ جائے گی کہ اندازہ لگانا مشکل ہو جائے۔ جیسے جیسے آپ اس لفظ کو قائم کرتے جائیں گے۔ آپ کی طاقت روحانی میں اضافہ ہو جائے گا۔ پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ جونہی کوئی خواہش دل میں پیدا ہوئی اسی وقت پوری ہوگی۔

میڈیم سے بات چیت

لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں کسی لڑکے یا لڑکی کو بیہوش کر کے پوشیدہ سوالوں کے جواب معلوم کرنا۔

عامل کے اوصاف

بالغ اور جوان ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت، مذہب و ملت کا لحاظ نہیں خدا کو ماننے والا ہو۔ نیک اعمال بجالانے والا ہو۔ جھوٹ اور فریب سے پاک عقلمند ہو۔ صحت مند ہو۔ شیر کا دل رکھتا ہے۔ مسکرات کا استعمال نہ کرتا ہو۔ عالی ہمت اور سخی ہو۔

معمول کے اوصاف

بہت زیادہ خورد سال نہ ہو۔ سات برس سے لے کر 21 برس تک درست ہے اس سے بڑی عمر والے پر جلدی عمل نہیں ہو سکتا۔ جس قدر زیادہ حساس طبیعت نازک مزاج ہوگا۔ اسی قدر جلدی اثر قبول کرے گا۔ معمول اگر عورت ہو تو بہت جلد کام ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو ہرگز معمول نہ بنائیں۔

عامل کیا کرتا ہے

عامل اپنے معمول کو توجہ دے کر بیہوش کر دیتا ہے اور اس سے دور دراز کی باتیں اور پوشیدہ راز دریافت کرتا ہے۔ بیماریوں کے علاج کے لئے نسخہ دریافت کر سکتا ہے۔ اس عمل میں معمول جو کچھ بتاتا ہے۔ بالکل 80 فیصد تک درست ہوتا ہے۔ اس طرح ایک علاقے کا عامل دوسرے علاقے کے امور سے واقف ہو سکتا ہے وہ جس وقت چاہے اپنے معمول کو بیہوش کر کے اس سے جو چاہے پوچھ سکتا ہے۔ بعض معمول کسی خاص قسم کی باتوں کے زیادہ مشتاق ہوتے ہیں اور وہ ان میں بالکل غلطی نہیں کرتے۔ ہر بات کا جواب درست دیتے ہیں۔ اگر ایسی باتوں کے علاوہ کچھ پوچھا

جائے تو اس میں غلطی بیانی کا امکان ہوسکتا ہے۔ ہر ایک عمل ایک ہی معمول سے دریافت نہ کرے بلکہ اگر ایک معمول سے دور دراز کی خبروں کا دریافت کرے تو بیماروں کے علاج کے لئے دوسرے سے کام لے۔

اس سے عامل کو دھوکا نہیں ہوتا اور وہ بے فکر ہو کر معمول کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔ عامل پر یہ لازم ہے کہ جب میڈیم یعنی معمول بیداری کی درخواست کرے تو وہ فوراً اس کو بیدار کرنے کا یقین دلا کر بیدار کرے۔

معمول کو بیہوش کرنے اور ہوش میں لانے کے تمام طریقے اسی کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل نمبر 25۔ میڈیم کو بیہوش کرنے کی مشق

عمل کے لئے بلی کا ایک چھوٹا بچہ منگالو۔ اس کی خورد ونوش کا اچھا انتظام کرو اور اس سے پیار رکھو۔ پس ہر روز تنہا مکان میں اس کو اپنے مقابل بٹھا کر اس کے گلے میں رسی باندھ کر اسے کھونٹی سے باندھ دو۔ اب اس کی پیشانی اور آنکھوں پر خوب نظر جماؤ اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھو۔ اس بات کی چنداں پرواہ نہ کرو کہ اس نے آنکھیں بند کر لی ہیں تم برابر اس پر نظر جما کر غور اور توجہ سے اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہو۔ متواتر کئی روز تک یہ عمل کریں۔

چند روز کی مشق سے تمہاری قوت مقناطیس بلی کے بچہ میں بھر جائے گی اور تم سے وہ بے حد پیار کرنے لگے گا اور تم جو اشارہ اس کو زبان یا آنکھ سے کرو گے اس کو فوراً سمجھ لے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

اب اگر آپ اسے بیہوش کرنا چاہتے ہیں۔ یا نیند میں سلانا چاہتے ہیں تو اس

کے دونوں بازو پکڑ کر اس کی آنکھوں کی پتلیوں پر نگاہ جماؤ اور دل میں ارادے کے ساتھ کہو کہ میں تمہیں خواب مقناطیسی میں ڈال رہا ہوں۔

دیکھو تھوڑی دیر بعد اسے نیند آنے لگے گی پس تم اس کو پاس کرنا شروع کر دو۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھو گے کہ وہ گہری نیند میں سویا ہوا ہے۔ جب اس میں کامیابی حاصل کر لو تو سمجھو کہ تم انسان کو بھی اسی طرح بیہوش کر لو گے۔

میڈیم کو ہوش میں لانا

بہتر یہ ہے کہ عمل کرنے سے پہلے عامل معمول کو کہہ دے کہ تم اتنی دیر تک سوتے رہو گے اس کے بعد خود بخود جاگ اٹھنا۔ اگر عامل یہ کہنا بھول جائے یا معمول گہری نیند میں چلا جائے اور وقت مقررہ پر نہ اٹھے تو عامل کو چاہئے کہ وہ اس پر الٹا پاس کرنا شروع کرے۔ یعنی معمول کے بائیں جانب بیٹھ کر پاؤں سے سر کی طرف پاس کرے اور جب چہرہ پر ہاتھ پہنچیں تو ان کو جھاڑے یعنی جھڑک دے۔ اس طرح متواتر پاس کرتا جائے اور تصور رکھے کہ معمول کے جسم سے وہ طاقت جو اس کے اندر داخل کی گئی تھی۔ باہر نکال رہا ہوں۔

اس طرح تھوڑی دیر کے بعد معمول ہوش میں آجائے گا۔

عمل نمبر 26۔ معمول پر مقناطیسی اثر پیدا کرنا

عامل معمول کو اپنے سامنے قریب بٹھا کر اس کو ہدایت کرے۔ کہ وہ عامل کی طرف نظر جما کر دیکھے اور عامل بھی اس کی طرف خوب ٹکٹکی لگا کر دیکھے اور بس جب دونوں اس طرح آپس میں دیکھیں گے تو معمول پر مقناطیسی اثر پیدا ہو جائے گا۔

ابتدائے مشق کے لئے یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ باقی عمل بدستور ترکیب اول کرو۔

عمل نمبر 27۔ معمول پر مقناطیسی اثر طاری کرنا

عامل بلور کا ایک گولا جو کہ خوب صاف ہو لے کر ہر روز اس کے سامنے رکھ کر اس میں اپنی قوت مقناطیس بھر لے۔ اس طرح کہ گولا سامنے رکھ کر اس پر خوب نظر جما کر ٹکٹکی باندھ کر دیکھے اس وقت تصور کرے کہ میں اس میں نور حقیقی بھر رہا ہوں ہر روز اس پر بلاناغہ عمل کرتا رہے۔

پس اس گولہ میں عامل کی قوت ارادی سے نور جمع ہو جائے گا۔ جب کسی شخص کو عمل بیہوشی میں ڈالنا ہو تو اس گولہ کو اس کے سامنے رکھ دو یا لٹکا دو اور اس سے کہو کہ وہ اس گولہ کو نظر جما کر دیکھے۔ تھوڑی دیر بعد اس پر عمل مقناطیس طاری ہوگا اور وہ بیہوش ہو جائے گا۔

مجسم راز، مسمریزم کی انگوٹھی

مختلف نام یہ ہیں...... طلسمی انگوٹھی، افسون کی انگوٹھی، تانترک انگوٹھی، مسمریزم کی انگوٹھی۔

ویسے تو اس انگوٹھی کے متعلق اشتہارات بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت 500 سے 1000 روپے تک ہوتی ہے۔ لیکن جو چیز اپنے ہاتھ سے تیار کی جائے وہ تسلی بخش ہوتی ہے۔

عمل کر کے اس سے جملہ سوالات صحیح صحیح معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کا خوف آسیب اور دیگر امراض کا اثر ضائع کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں مردہ لوگوں و رشتہ

داران سے ارتباط و ملاقات کرنا اور دیگر مخفی اسرار جمیع طور پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔

انگشتری بنانے کی ترکیب

ایک انگوٹھی اس طرح کی بنوایئے کہ نگینہ والی جگہ خالی رکھیں اور نگینہ کی جگہ حسب ذیل مصالحہ تیار کر کے بھر دیں۔ بعد میں سطح ہموار کر دیں۔ انگوٹھی آٹھ دھاتوں کو ملا کر بنوائیں کیونکہ آٹھ دھات کی انگوٹھی میں اثر بہت جلدی ہوتا ہے اور یہی انگوٹھی کامیاب مانی گئی ہے۔

مصالحہ

سنگ مقناطیس	چپڑا لاکھ	سرسوں کے تیل کا کاجل خالص
1 تولہ	2 تولہ	1 تولہ

سنگ مقناطیس کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ چپڑا کو پیس کر تیل کے کٹورے میں ڈال کر آگ پر پگھاریں۔ جب چپڑا پگھل کر پتلا ہو جائے تو اس میں سنگ مقناطیس کا سفوف اور کاجل ڈال کر خوب حل کریں یہ مصالحہ تیار ہے اور کئی انگوٹھیوں کے لئے کافی ہے۔ اگر اس میں سانپ کی ایک عدد کینچلی کا اضافہ کر دیں تو بے حد مفید ہے۔

سانپ کی کینچلی کو جلا کر اس کی راکھ اس میں شامل کریں اور اسے اس قدر کھرل کریں کہ کل مصالحہ سخت ہو جائے۔ اب اسے نگینہ کی جگہ بھر دیں اور اوپر سے شیشہ رکھ کر دبا دیں تا کہ اس کی سطح ہموار ہو جائے۔ بس انگشتری تیار ہے۔

انگشتری کا عمل

ایک نیک خصلت خوبصورت اور خوش اخلاق و ذہین دس بارہ سال کا لڑکا لیں۔

اسے نہلا دھلا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھا دیں جگہ نہایت صاف ستھری اور الگ ہو۔

یہ لڑکا معمول ہے اور آپ عامل۔

اب عامل کو معمول کے پیچھے شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جانا چاہئے اس وقت انگشتری کے مصالحہ پر کوئی خوشبودار تیل لگا کر معمول کے ہاتھ میں دے دیں اور وہ ٹکٹکی لگا کر مصالحہ کی طرف دیکھتا رہے اور اسی میں محو ہو جائے عامل اپنا مقناطیسی اثر معمول پر ڈالتا رہے اور معمول کو تاکید رکھے کہ وہ حاضر دماغ رہ کر اس انگشتری کے مصالحہ کو دیکھنے میں مشغول رہے۔

دو چار منٹ بعد عامل معمول اسے پوچھے کہ انگشتری میں میدان نظر آیا؟

یاد رہے کہ عمل شروع کرنے سے 4 تا 11 منٹ بعد میدان نظر آنے لگتا ہے لہٰذا اگر معمول کو 4 منٹ میں میدان نظر نہ آئے تو معمول سے کہو کہ وہ اس میدان میں جائے اور (بھنگی) خاکروب سے کہے وہ جگہ صاف کرے۔ ایسا کہنے پر معمول کو معلوم دے گا کہ بھنگی آ گیا ہے اور جھاڑو لگا رہا ہے۔

جب مہتر اپنا کام کر چکے تو معمول اسے کہے کہ تم جاؤ اور بہشتی کو چھڑکاؤ کرنے کے لئے یہاں بھیج دو۔ معمول کو نظر آئے گا کہ بہشتی چھڑکاؤ کر رہا ہے جب بہشتی (سقہ) اپنا کام کر چکے تو معمول اسے یہ کہہ دے کہ تم جاؤ اور چوبداروں کو معہ سامان فرش وغیرہ کے بھیج دو۔ تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھا دیں۔

تب معمول کو نظر آئے گا کہ کچھ لوگ فرش بچھا رہے ہیں جب وہ اس کام سے

فراغت پا لیں تو معمول ان سے کہے کہ مسند وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں جب یہ بھی ہو چکے تو سب کو جانے کا حکم دے دے۔

- اب معمول کسی ایسے بزرگ کو دل میں یاد کرے جس کی عظمت و فضیلت کو معمول جانتا ہو اور مانتا ہو یا بادشاہ جنات کو یاد کرے اور کہے کہ وہ مسند پر رونق افروز ہوں۔ جب وہ بزرگ یا شاہ جنات اس پر بیٹھ جائے تو عامل اپنے سوالات معمول پر واضح کرے۔ معمول مسند نشین سے وہی سوال کرے گا اور مسند نشین معمول کو جواب دے گا۔ معمول ان کو دیکھ سن اور سمجھ کر عامل کو بتاتا جائے گا۔

اگر کسی مریض کی شفا کے متعلق پوچھنا ہے تو معمول مسند نشین سے پوچھے کہ فلاں مریض کب تک تندرست ہوگا اور کیا تدبیر یا ترکیب کرنی چاہئے۔ فلاں شخص باہر گیا ہوا ہے۔ کب تک واپس آئے گا؟

فلاں کا مال چوری ہو گیا ہے۔ وہ کہاں ملے گا چوری کس نے کی ہے؟

ہر شخص کی روح کو وہ سینکڑوں سال سے مر چکا ہو۔ مسند نشین آپ کے کہنے پر وہاں بلا سکتا ہے۔

یہ سب باتیں اور جو کچھ بھی پوچھنا ہو۔ وہ عامل معمول سے کہتا جائے۔ معمول یہ باتیں مسند نشین سے دریافت کرے۔ جس کا جواب بالکل صحیح معلوم ہوگا معمول یہ سب نظارا اسی طرح دیکھے گا۔ جیسے بالکل اس کے سامنے سب کچھ ہو رہا ہے۔ لیکن عامل کو یہ چیزیں نظر نہیں آئیں گی۔

جام جمشید یا آئینہ سکندری

بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آلہ تھا جس کے ذریعہ وہ کل

جہاں کا حال گھر بیٹھے معلوم کر لیتا تھا۔ جو لوگ قوت ارادی و مقناطیسی سے ناواقف ہیں۔ ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے اگر خیال کیا جائے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ انگلستان سے ایک شیشہ آتا ہے جس کو کرسٹل کہتے ہیں اور جو گلوب کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ ہر قسم کے سوالات کے صحیح جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

وہ اس طرح کہ جب کرسٹل یا شیشہ کی طرف بلا آنکھ جھپکے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہیں اور اسی میں محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تھوڑی سی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ خواہشات قابو میں آ کر اور خیالات ایک مرکز پر مجتمع ہو کر ایک روحانی مرکز کو بیدار کرتے ہیں۔ پھر جو خواہش ہو وہ مطلوبہ چیز کرسٹل میں صاف نظر آنے لگتی ہے۔ جو بات دریافت کی جائے اس کا جواب تصویر کی طرح کرسٹل میں نظر آنے لگتا ہے۔

لیکن یہ سب جب ہی ہو سکتا ہے کہ گزشتہ تمام مشقوں میں کامیابی حاصل ہو چکی ہو۔

جس طرح انگوٹھی ہر بات کا جواب دے سکتی ہے۔ اسی طرح ان شیشوں سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے عامل کو چراغ لو اور سیاہ نشان سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے اور یہ سب باتیں یکسوئے قلب، خیالات کو ایک ہی نقطہ پر مذکور کرنے اور قوت مقناطیسی کو بڑھانے سے ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ شروع شروع میں ایک پرچھائیں سی نظر آنے لگتی ہے لیکن جیسے مشق بڑھتی ہے ویسے ہی منظر صاف نظر آنے لگتا ہے۔

کراماتی میز

اس میز کو حاضرات کا میز بھی کہتے ہیں۔ حاضرات یا کراماتی میز میں روح کا نزول ہوتا ہے۔ ایک گول ہلکی میز بنواؤ جس کے تین پائے ہوں میز میں لوہے یا کسی اور دھات کا کیل نہ لگا ہو۔ میز ہمیشہ پاک و صاف اور اس پر صاف ستھرا کپڑا اڈالے رکھیں۔

ایک پاک وصاف اور علیحدہ مقام پر میز کو رکھیں۔ اس کے گرد اعلیٰ اوصاف، نیک خیال کے حامل چھ آدمی بٹھاؤ۔ ہر آدمی کے دونوں ہاتھ میز پر رکھے ہوئے ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے مس کرتی ہوں لیکن ان کے جسم حتیٰ کہ کپڑے بھی ایک دوسرے سے نہ لگیں۔ یہ ضروری نہیں کہ میز کے گرد بیٹھنے والے سب مرد ہی ہوں۔ عورت بھی ہو سکتی ہے۔

ان آدمیوں کو ممبر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک عامل ہوتا ہے جسے پریذیڈنٹ یا سردار بھی کہتے ہیں۔ یہ عامل اور ممبر سب کے سب نیک چلن ہونے چاہئیں سب کراماتی میز کی سچائی پر اعتقاد رکھتے ہوں نیز دل میں اس چیز کی تیز خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی روح میز میں ضرور داخل ہو۔ ہر کام میں پہلے مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا کل ممبران کو وقت مقررہ پر روزانہ اس امر کی مشق کرانی چاہئے ناغہ کوئی نہ ہو۔

قریباً ایک ماہ کی روزانہ مشق میں روح اترنے لگے گی۔ بس جونہی خیال دوڑایا فوراً روح حاضر ہو جایا کرے گی۔ لہٰذا اگر دو چار دن روح کے میز میں داخل ہونے کو دیر بھی لگے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ مستقل مزاجی سے اپنا کام جاری رکھیں۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ اپنے اجسام کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور روح کا تصور کریں۔ تھوڑی دیر بعد ممبروں کو اپنے ہاتھوں میں ایک قسم کی سنسناہٹ اور گرمی سی محسوس ہونے لگے گی اور میز کا ایک پایہ اوپر کی طرف اٹھنے لگے گا۔ اسی وقت عامل کو سمجھ لینا چاہئے کہ کسی روح کا میز میں نزول ہو گیا ہے۔ جب روح کا نزول ہونے لگے تو تم روح سے سوال کرنے کے اشارے مقرر کرو۔ جیسے اگر فلاں بات ہو تو تنی بار پایہ اٹھے اور فلاں ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے۔ میز آپ کی بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے گی۔ اسی طرح میز آپ کو ہر قسم کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ

کرسکتی ہے۔

جب آپ کا کام نکل آئے تو روح سے واپس جانے کو کہو۔ روح چلی جائے گی اور میز ساکت ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ جس جگہ پر یہ عمل ہو رہا ہو اسے پاک و صاف رکھیں۔ خوشبو کے لئے مشک اگربتی جلائیں۔ اس مقام پر کوئی شور و غل سنائی نہ دے۔ سوائے میز کے اور کوئی چیز اس کمرے میں ایسی نہ ہو جس سے کہ توجہ ٹوٹ سکے۔

یہ بھی ایک سائنس ہی ہے۔ لہٰذا اس کو کھیل سمجھ کر نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

پلانچٹ یا طلسمی قلم

یہ لکڑی کی پان جیسی شکل بنائی جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف دو پہیے لگے ہوتے ہیں۔ اس سے بھی میز کی طرح کام لیا جاتا ہے اور روح کو اس میں بلایا جاتا ہے۔ میز اور پلانچٹ میں فرق یہ ہے کہ میز کا پایہ اٹھ کر جواب دیتا ہے اور پلانچٹ اپنی جگہ سے ہل کر ہر بات کا جواب میز پر لکھ دیتا ہے۔ یہ آلہ اگر معمول کے ہاتھ سے بنایا جائے تو بہتر رہتا ہے۔ غیر کے ہاتھ سے بنے ہوئے پلانچٹ پر سخت مشقت کرنی پڑتی ہے۔

پلانچٹ بنانے کا طریقہ

شیشم یا آم کی لکڑی کا ایک انچ موٹا اور ایک فٹ مربعہ تختہ لیں اور اسے پان کی شکل کاٹ لیں۔ پیچھے کی طرف چینی مٹی ہڈی یا ہاتھی دانت کے دو پہیے لگا دو۔ دو آگے نوک کی طرف پنسل پھنسانے کے لئے سوراخ کرو۔

پنسل سیسہ (سکہ) کی بنائیں۔ لکڑی کی پنسل کارآمد نہیں ہوگی۔ سکہ کو پگھلا کر پنسل کی شکل بنا لیں۔ ایک حصہ پنسل کی طرح باریک کر لیں اور اس پنسل کو پلانچٹ کے سوراخ میں پھنسا دیں۔ کہ باریک حصہ نیچے کی طرف رہے۔



پلانچٹ کی ترکیب استعمال

کسی میز پر ایک سفید کاغذ بچھا دو اور اس کے اوپر پلانچٹ رکھ دو۔

اب دو آدمی یکسوئے قابل ہو کر اپنے ہاتھوں کی تمام انگلیاں پلانچٹ پر رکھیں۔ پلانچٹ پر انگلیوں کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ تھوڑی دیر میں وہ کام شروع کر دے گا۔ جو سوال کرو۔ وہ بچھے ہوئے کاغذ پر اس کا جواب لکھ دے گا۔ لیکن فضول سوال کا جواب ہرگز نہیں ملے گا۔ اگر دونوں آدمیوں میں سے ایک بھی یکسوئے قلب نہ ہوا تو بھی پلانچٹ کام نہیں کرے گا۔

کن لوگوں پر جلدی اثر ہوگا

اگر ایک مرد اور ایک عورت بیٹھیں تو کام جلدی شروع ہوتا ہے اگر ایک گورا اور ایک کالا ہو تو بھی اثر جلدی ہوگا۔

پہلے ایک آدمی کو بٹھا کر عمل کراؤ۔ اگر ایک گھنٹہ بعد پلانچٹ چلنے لگے تو دوسرے آدمی کی ضرورت نہیں۔ بصورت دیگر دوسرا آدمی ضرور بٹھائیں۔
جس آدمی کے ہاتھ میں پلانچٹ ہو عامل اس سے سوال کرے اس آدمی کے کندھے پر ہاتھ رکھو۔ ورنہ پلانچٹ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

سرمہ مسمریزم

اب ہم ذیل میں مبتدیوں کے لئے مسمریزی سرمہ کا ایک نسخہ درج کرتے ہیں جس کے استعمال سے مسمریزم کی ٹکٹکی یا آنکھوں والی مشقوں میں کافی مدد ملے گی۔
ہر مبتدی کو چاہئے کہ مسمریزم کا سبق اول یعنی کرسٹل کی مشق شروع کرنے سے چند روز قبل اس سرمہ کا استعمال کرے۔ سرمہ کے استعمال سے آنکھوں والی مشق میں جلد کامیابی ہوگی۔ اس کے ذریعہ معمول پر جلدی اثر ڈالا جا سکے گا۔ "یہ" سرمہ ہفتہ میں ایک بار لگانے سے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا متواتر و مسلسل استعمال کیا جائے تو کوئی عجب نہیں دن میں تارے نظر آنے لگیں۔
سرمہ مسمریزم کے استعمال سے آنکھوں کی ٹکٹکی بہت دیر تک باندھ سکتے ہیں۔ نیز آنکھوں سے پانی نہیں بہے گا۔ بینائی میں کمی نہیں آئے گی۔ اس کے استعمال سے مشق کرتے وقت پلک نہیں جھپکے گی اور آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا نہیں ہوگی۔
ہم نے شائقین مسمریزم کی خاطر ان تکالیف کا تدارک کرنے کے لئے کامل ایک سال کی جدوجہد کے بعد یہ نسخہ حاصل کیا جائے۔
بے شمار جڑی بوٹیوں کی تشخیص اور لاتعداد ادویات کی چھان بین کر کے صرف ایک سرمہ تیار کیا ہے جسے ہم بغیر کسی فیس کے اس کتاب میں درج کر رہے ہیں تاکہ

اس کتاب کے خریدار علم مسمریزم میں جلدی کامیابی حاصل کر لیں۔ مسمریزم کے سرمہ کا نسخہ بمعہ ترکیب، تیاری و استعمال حسب ذیل ہے۔

نسخہ

پھٹکڑی	6	ماشہ	قلمی شورہ	3	ماشہ
پیپل کے پتے	1/2	=	سرس کے پتے	1/2	=
چھوٹی ہرڑ	=	=	چاکسو	=	=
نیم کے پھول	=	=	نیلا تھوتھا بریاں	=	=
کافور	1	=	ممیرا یا ممیری	1	=
سرمہ اصفہانی	7	=	کیلے کی جڑ کا پانی	5	=

سب اشیاء کھرل میں ڈال کر سات روز تک متواتر کھرل کریں تو سرمہ ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا کریں۔ حیرت انگیز چیز ہے۔

ساغر جمشید عرف آئینہ سکندری بنانے کا دوسرا طریقہ

ٹین کی گول ڈبیہ بازار سے خریدیں جو کم از کم دو انچ قطر کی ہو۔ اس میں پہلے یہ مصالحہ بنا کر بھریں۔
سنگ مقناطیس 1 حصہ، چپڑا لاکھ، 1 حصہ کاجل بقدر ضرورت
پہلے مقناطیس کو خوب پیس لیں۔ اب چپڑا لاکھ کو آگ پر گرم کریں۔ لیکن برتن لوہے کا نہ ہو۔ جب لاکھ پگھل جائے تو اس میں مقناطیس ملا دو۔ جب اچھی طرح حل

ہو جائے تو کاجل ملا کر ڈبیہ کو بھر لو۔ اوپر سے کسی شیشہ کا دباؤ دے کر سطح ہموا کر دو۔ یہ جام جمشید تیار ہو گیا۔ اب اس میں اثر بھر دو۔

اثر بھرنے کا طریقہ

صبح کے وقت نہانے، نماز وغیرہ پڑھنے کے بعد ایک کمرہ میں بیٹھ کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیں اور یکسوئی قلب ہو کر ایک گھنٹہ متواتر اس کے مرکز میں دیکھتا رہے دل میں یہ خواہش رکھے کہ میری قوت مقناطیس اس میں داخل ہو کر قوت روشن ضمیری پیدا کر رہی ہے جو اس کو دیکھے اس پر حالت روشن ضمیری طاری ہو جائے۔

ترکیب دریافت حالات

اس سے کام لینے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پاک و صاف جگہ جو تنہا ہو جائیں۔ اپنے کپڑے صاف رکھیں اور خوشبو لگائیں۔ تنہا اور پر سکون جگہ پر بیٹھ کر جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ لیں۔ مصالحہ پر چنبیلی کا تیل دو چار قطرے ٹپکالیں۔ اپنا منہ جنوب کی طرف اور پشت شمال کی طرف کر کے بیٹھیں۔ اگر آپ جمشید کو ہاتھوں میں نہ پکڑنا چاہیں تو اسے اپنی آنکھوں سے ایک فٹ دور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور ٹکٹکی لگا کر اس کے درمیان دیکھتے رہیں۔ دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے۔

دو چار روز میں یا ایک ہفتہ کے بعد آپ کو عجیب و غریب مناظر دکھائی دیں گے۔ جس قدر آپ کا یقین کامل ہو گا اتنی ہی جلدی آپ کامیاب ہوں گے۔

جب نظارے دکھائی دینے لگیں تو جس جگہ کے حالات دیکھنے ہوں وہاں کا

دھیان کرتے ہی وہ جگہ اور اس کی تمام حالت سامنے آجاتی ہے۔

اس عمل کے دوران کمرے میں کسی بھی قسم کی خوشبو ضرور رکھیں اپنے کپڑوں تیز جام جمشید کے مصالحہ پر عطر چنبیلی ضرور لگائیں۔

ترکیب استعمال جام جمشید

مطلع صاف ہو۔ دوپہر کا وقت ہو کسی ایسی جگہ پر جہاں نہ زیادہ اندھیرا ہو اور نہ ہی اجالا اور نہ ہی کسی قسم کا شور و غل ہو۔ دل کو یکسو کر کے جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔

اب جام جمشید پر خوشبودار تیل کے دو چار قطرے گراؤ اور اس میں اپنا چہرہ دیکھو۔ اپنی آنکھوں میں سے بائیں آنکھ کی پتلی پر نظر جماؤ۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے۔ جب ٹکٹکی لگاؤ تو دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ۔

"میرا چہرہ بھی غائب ہوا چاہتا ہے۔"

اس کے علاوہ کوئی خیال دل میں نہ لایئے قوت ارادی مضبوط ہے تو تین منٹ کے بعد تمہاری یہ قوت اس پر غالب آجائے گی اور آپ کو وہاں اپنے چہرے کے بجائے ایک خوشنما باغ نظر آئے گا جن کی عطر بیز ہوا آپ کے دماغ کو تر و تازہ اور معطر کر دے گی۔ اس باغ کے عین وسط میں سنگ مرمر کا ایک عالیشان محل ہو گا۔ اس کے بالمقابل ایک بارہ دری واقع ہو گی۔ بارہ دری میں روحوں کا بادشاہ مع اراکین کے جلوہ گر ہو گا۔ اس کو نہایت ادب سے جھک کر سلام کرو اور جو کہنا چاہو شہنشاہ کی طرف سے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔

دوران عمل ڈر اور خوف ہرگز پاس نہ لائیں۔

قوت ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔

شروع میں اگر ایک دو بار ناکامی بھی ہو تو مضائقہ نہیں ارادے کے پکے لوگ بالآخر کامیاب ہوتے ہیں۔

جام جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا آدمی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ پاک وصاف رہے اور مستقل مزاج ہو۔ نیز اس علم کو حاصل کرنے میں مذہب کی بھی کوئی پابندی نہیں جو سچے دل سے محنت کرے گا وہ پالے گا۔

فوائد

دوسروں کے لئے دل کا حال معلوم کرنا۔

چوری گئے مال کو آنکھوں سے دیکھ لینا۔

آباؤ اجداد کی ارواح سے بات چیت کرنا۔

سات پردوں میں چھپی چیز کو دیکھ لینا۔

زندگی اور موت سے آگاہ ہونا۔

بزرگوں کی زیارت کرنا۔

عالم علوی وسفلی کے عجائبات دیکھنا۔

مخفی اسرار کا انکشاف۔

گوہر مقصود سے بہرہ ور ہونا۔

غرضیکہ عامل جو چاہے اور جب چاہے کر سکتا ہے۔ اپنی ہر خواہش کو ایک بڑی حد تک پورا کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ

ایک حیران کن اور عجوبہ روزگار آلہ

یہاں ایک عجیب الخواص، حیرت انگیز اور پر تاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے۔ جس کا اشتہار بھی آپ نے کئی مواقع پر اخبارات میں دیکھا ہوگا۔ فی زمانہ کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو مسمریزم کے نام سے اور اس کی طاقت سے واقف نہ ہو۔ اسی کی ذات کشش کو فن کمالات، عمل تسخیر، عمل تنویم، آلہ کراماتی وغیرہ کہتے ہیں۔

یہ چند مرکب ادویات کی ترکیب ہے۔ جس کو زمانہ قدیم کے لوگ در پردہ عمل میں لاتے تھے اور دنیا کو صدہا قسم کے عجیب وغریب کام کر کے ورطہ حیرت میں ڈال دیتے تھے جن کو دنیا جادوگر، ساحر، پہنچا ہوا بزرگ، سادھو یا اللہ والوں کا نام دیا کرتے تھے۔

صدہا قسم کی اندرونی وبیرونی بیماریوں کے علاج، حب کے عمل، عالم ارواح کی سیر، ماضی، حال اور مستقبل کے حالات وغیرہ کے کاموں کو اس کی بدولت سرانجام دیا جاتا ہے۔ ان کا بیان کرنا۔ ایک تو قصہ کو طول دینا ہے۔ دوسرے سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ چند ایک خوبیاں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

مہلک امراض کا علاج۔ بلا دوائی۔

عام لوگوں کے ماضی، حال، مستقبل کے حالات جاننا۔

دور دراز ملکوں کی خبر دینا۔

غائب شدہ اشیاء کا پتہ لگانا۔

جانوروں اور انسانوں کو اپنا مطیع وفرمانبردار بنا کر ان سے حسب حکم کام لینا۔

روحوں سے ملاقات وبات چیت کرنا وغیرہ۔

بے شمار فوائد ہیں جن کو اشتہارات میں درج کر کے اسی آئینہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ اب آپ خود تھوڑی محنت کر کے خود تیار کر سکتے ہیں۔

سنگ مقناطیس	2 ماشہ	چپڑ الاکھ	1 ماشہ
کاجل تیل سرسوں	4 رتی	تیل تل	4 قطرے
شیشہ کا ٹکڑا	سائز "2"x1		

ترکیب ساخت

سنگ مقناطیس کو کھرل میں سرمہ کی مانند بنالیں اور راکھ میں حل کر کے رکھ لیں۔ چپڑ الاکھ کو تیل میں ڈال کر پیتل یا تانبے کے برتن میں آگ پر پگھلائیں جب پگھل جائے تو اتار کر مقناطیس اور راکھ اس میں حل کر دیں۔ اسی میں کاجل بھی حل کر لیں۔ بس مصالحہ تیار ہے۔

اب شیشے کے ٹکڑے کو خوب صاف کر کے اس کے ایک طرف مصالحہ تھوپ دیں جب مصالحہ سوکھ جائے تو مصالحہ والا رخ باہر کر کے لکڑی کی چوکھٹ میں فٹ کر لو۔ کراماتی آئینہ تیار ہے۔ اسی ترکیب اور وزن سے جتنے مرضی آئینے تیار کر لیں۔

یہ مصالحہ یا آئینہ، وہے، لہسن، پیاز، پسینہ یا ٹین کے ساتھ لگنے سے بیکار ہو جاتا ہے۔ اپنی چارپائی، میز، کرسی وغیرہ کے ساتھ لوہے کی کیل یا کوئی اور چیز نہ لگائیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ لہسن اور پیاز کو نہ کھائے۔ اگر معمول لڑکا ہے تو اس کی عمر 10 سال ہو۔

اگر لڑکی ہے تو 20 سال تک، لیکن کنواری اور نیک سیرت ہو۔

عمل سے پہلے آئینہ پر خوشبودار تیل ملیں۔

عمل کے بعد آئینہ کو سورج کی شعاؤں اور گرمی سے بچانے کے لئے لکڑی کے

ایسے صندوق میں رکھیں جس میں لوہا وغیرہ نہ لگا ہو۔

ترکیب استعمال نمبر 1 کراماتی آئینہ

اس عجیب وغریب سیاہ آئینہ میں مقناطیسی کشش کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کرنے کے لئے یہ آئینہ مشعل راہ کا کام دے گا۔ اسے حسب ذیل طریقہ سے کام میں لائیں۔

ایک سنسان نہایت صاف ستھرے اور اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ ایک موم بتی یا چراغ شمال کی طرف روشن کرو۔ اب معمول سے کہو کہ وہ روشنی کی طرف پیٹھ کر کے اس ترتیب سے بیٹھے کہ موم بتی کی لو۔ آئینہ میں نظر آئے اب معمول اور عامل یکسو قلب ہو کر خدا کی حمد و ثنا یا کسی آیت کا ورد کریں بعد ازاں معمول سے کہو کہ وہ کراماتی آئینہ میں موم بتی کی لو کو دیکھے۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے تمام خیالات کو دور کر کے دیکھتا رہے۔

اول چھوٹے چھوٹے دائرے اس میں گھومتے دکھائی دیں گے۔ جو بتدریج پھیلتے چلے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب وغریب نظارے، نیز دیکھے ہوئے انسانوں کی شکل نمودار ہوں گی۔

معمول نہایت اطمینان سے دیکھتا رہے ان سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ جب معمول سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو کہ وہ اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق اپنے روحانی پیشوا کو یاد کرے یا اپنے کسی مرے ہوئے قریبی رشتہ دار کو یاد کرے۔ اسی کی روح حاضر ہوگی۔

نہایت سلیقہ سے اس کی روحانی تعظیم کر کے جو سوالات کرنے ہوں کرو۔ وہ روح بے حد خندہ پیشانی سے ٹھیک ٹھیک جواب دے گی۔ اس کے علاوہ جن مقامات کو

دیکھنے کی خواہش تم کرو گے وہ سب فلم کی طرح سامنے آ جائے گا۔ ان عجیب وغریب اور حیران کن مناظر کو دیکھ کر معمول کو اس قدر خوشی ہوگی کہ بیان سے باہر ہے۔

بعض معمولوں پر متواتر کئی دن مشق کرنے کے باوجود خاطر خواہ نتائج پیدا نہیں ہوتے۔ لیکن...... بعض پر فوری اثر ہوتا ہے۔ فوری اثر اسی معمول پر ہوتا ہے جو صورت اور سیرت دونوں کا خوب صورت ہو۔

ترکیب استعمال نمبر 2

(ہر عمر کے آدمیوں کیلئے)

وقت ضرورت نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر جو کوئی بچہ بوڑھا عورت (نابالغ) ہو تو بہتر ورنہ بالغ ہی سہی) اس طلسمی آئینہ کو ذرا سا میٹھا تیل چپڑ کر اور خوب ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گا۔ اس کو پانچ دس منٹ گزرنے کے بعد ایک سفید رنگ کا دروازہ نظر آئے گا پھر اس میں ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے۔ اس وقت جو خیال یا جو سوال عامل کے دل میں آئے گا اس کا درست جواب دروازہ میں لکھا ہوا نظر آ جائے گا۔ جب تک کہ ٹکٹکی نہ ٹوٹے تب تک ہر چیز سامنے رہتی ہے۔ آنکھ جھپکنے سے اثر زائل ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال نمبر 3

جس کے ذریعہ ہر عمر کا شخص، عالم اثبات کے عجائبات اور روحانی مشاہدات اور مردہ روحوں سے ملاقات، پوشیدہ حالات وحل مشکلات دور دراز کی خبریں، گمشدہ کا پتہ، عالم ارواح کی سیر، پیروں، فقیروں اور مقامات مقدسہ کی زیارت، نیز ہر شخص زمانہ کو دیکھ سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ

دور جدید کی حیرت انگیز ایجاد

یہ آئینہ آپ کو جملہ حالات ارضی وسماں کی ماہیت وکیفیت سے بخوبی آگاہ کردے گا۔ اس کے عامل پر مخفی باتیں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اپنی روحانی طاقت سے (جو اس آئینہ پر عمل کرنے سے اس میں پیدا ہو جائے گی) تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کے ممالک سے خبریں منگوا سکتا ہے۔ ترقی وتنزلی کے اوقات کی خبر دے سکتا ہے۔ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی نسبت احکام لگا سکتا ہے۔

آفات ارضی وسماوی، مخلوق کے رنج والم اور راحت زمانہ کے تغیر وتبدل سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے۔

غرضیکہ یہ آئینہ یوگ فاسفہ کی نادر تراکیب کا ایک کرشمہ ہے جس کو دیکھنے سے مریض شفا پاتے ہیں۔ ناپاک روحیں کوسوں دور بھاگتی ہیں، شیطان قریب نہیں آتا۔ سایہ بھوت اور نظر بد سے دور رہا جا سکتا ہے۔

اس کراماتی آئینہ کا عامل جب بعض کے مشکل مرحلوں کو طے کر کے گوہر مقصود سے اپنے دامن کو بھر لیتا ہے تو حاسدوں اور دشمنوں پر غالب آ جاتا ہے۔ بدخواہوں کے لبوں پر مہر خاموشی لگا دیتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس آئینہ کا عامل دنیا میں خوش حال اور باوقار رہے گا اور تمام دنیاوی مشکلات کو آن واحد میں حل کر کے رکھ دے گا۔

مگر خیال رہے کہ یہ کام جلد بازی کا نہیں اس میں صبر واستقلال ضروری ہے۔ جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ جو اپنا دلفریب نظارہ دکھا کر فوراً ہی گم ہو جاتا ہے اور انسان مخبوط الحواس ہو کر اپنی زندگی کو اپنے اوپر تلخ کر لیتا ہے۔

یہ روحانی عمل جو بعد از مرگ بھی روح کو سکون بخشتا ہے۔ اس لئے کراماتی آئینہ جو نامرادوں کو بامراد کرنے اور قدرت ایزدی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے دلی مطلب و مدعا میں کامیابی کے بعد ہماری محنت کی داد دینگے۔

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کو اس پر صحیح عمل کرنے کے بعد اور بھی بہت سی عجیب و غریب باتیں معلوم ہوں گی۔ ہر شخص کے خیالات جدا ہوتے ہیں اور خیالات کے تحت ہی معلومات ہوتی ہیں۔ اس لئے آپ سے التماس ہے کہ ہمارے بتلانے کے علاوہ جو باتیں آپ کو نظر آئیں۔ ان سے ہمیں آگاہ کریں تا کہ اگر دوسری بار کتاب شائع کی جائے تو اس میں ان کا اضافہ کر دیا جائے اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہونگے۔

عمل کرنے کی شرائط

تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ بعض لوگ حاجت مندوں کو حصول مدعا کے لئے ایسے خطرناک طریق ہائے عمل بتا دیتے ہیں جو مالی و جانی نقصان کے باعث ہوتے ہیں اور بیچارہ طالب جنگلوں و بیابانوں اور قبرستانوں میں حلق پھاڑ پھاڑ کر منتروں کو پڑھتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال لیتا ہے۔ لیکن پھر بھی حصول مدعا میں ناکامیاب رہ کر پشیمانی اٹھاتا ہے۔

پس ایسے مایوس و ناامیدوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس کراماتی آئینہ پر عمل کر کے دیکھ لیں۔ کوئی ایسی گراں بار ترکیب ہم نہیں بتاتے جو ان سے نہ ہو سکے۔ یا کسی قسم کا خطرہ ہو بلکہ اپنے مکان پر با آرام بے تکلف بیٹھ کر عمل کرو اور پھر دیکھو خدا کیا

کرتا ہے۔ لیکن ان شرائط کا خیال رکھو۔

1- صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا۔

2- نشہ آور اشیاء، زنا، جھوٹ، مکاری، چغلی اور بری صحبت سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

3- غذا ہلکی و شریف کھاؤ تا کہ تمہاری صحت درست رہے روزانہ دو دو گھنٹے ورنہ کم از کم ایک گھنٹہ عمل کرو۔

4- عمل کے لئے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو۔ جہاں کسی کی آواز تمہارے کانوں تک نہ پہنچے۔

5- ایک وقت مقرر کرو۔ خواہ دن کا ہو یا رات کا۔ رات کا وقت اس لئے بہتر ہے کہ ماحول پر سکون ہوتا ہے۔ ایک عمل اگر 10 دن میں مکمل ہوتا ہے تو بھی اس کی پختگی کے لئے اسے متواتر 40 دن تک ایک ہی وقت پر کریں۔

عمل کرنے کی ترکیب

چالیس روز تک بلا ناغہ اس عمل کو کرنا چاہئے۔ عمل کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرو۔ اس جگہ کو پاک و صاف اور معطر رکھیں اور عمل کے وقت لوبان، صندل یا کافور جلا کر عامل کو چاہئے کہ آئینہ کو جنوبی دیوار سے لٹکا دے اور خود اس کے سامنے چار زانو ہو کر بیٹھ جائے۔ کمرے میں شمال کی جانب موم بتی رکھیں تا کہ آپ کی شکل آئینہ میں نظر آئے۔ لیکن موم بتی کو لو نظر نہ آئے۔ اپنے چہرہ کے عکس کی پیشانی کے عین ناک کی جڑ پر نظر جمائیں۔ آنکھ ہرگز ہرگز نہ جھپکے۔

سانس آہستہ لیں اور ساتھ ساتھ "اللہ ھُو" کا ورد کریں۔ اگر آنکھوں میں

تکلیف ہو یا پانی نکلنے لگے تو رومال سے فوراً صاف کر لیں۔

ابتداء میں دو چار روز آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ آنکھوں کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اسی طرح چالیس روز تک عمل کرنا چاہیے۔ عمل کے بعد روزانہ آئینہ کو صاف کر کے بحفاظت رکھ دیا کریں اور کسی ایسی جگہ پر رکھیں کہ آئینہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے کیونکہ عمل کا آئینہ ذریعہ ہے۔

ابتداء میں صرف چہرہ ہی نظر آئے گا۔ جب رفتہ رفتہ عامل کی نظر اس پر جمنی شروع ہو جائے گی تو دیکھتے دیکھتے چہرہ نظر سے غائب ہو جائے گا اور تمام آئینہ میں گرد وغبار اور تاریکی چھا جائے گی۔ پھر اس اندھیرے جنگل میں مختلف قسم کے مناظر نظر آئیں گے۔ کبھی پہاڑ، کبھی دریا، سمندر اور کبھی تو یہ سمندر خوفناک بھی دکھائی دینے لگیں گے۔ جب عامل مستقل مزاج رہ کر ان کو غور سے دیکھے گا تو فوراً ایک نورانی روشنی سے وہ تمام جگہ منور ہو جائے گی۔

اس نیلگوں اور سفید روشنی میں مختلف رنگ کی شعاعیں اور شکلیں نظر آئیں گی پھر رفتہ رفتہ یہ سب اشکال گم ہو جائیں گی اور روشنی سب جگہ پھیل جائے گی۔ جب عامل یکسو ہو کر غور سے اس روشنی کو دیکھے گا تو ایک خوشنما باغ نظر آئے گا۔ جب عامل اس باغ میں جائے گا تو سامنے اسے ایک حوض نظر آئے گا جس کے چاروں کونوں پر چار مہیب وخوفناک شکلیں ہاتھوں میں تلواریں لئے کمر بستہ نظر آئیں گی۔

پس جب عامل اس درجہ میں پہنچے گا تو عامل کو دیکھتے ہی چاروں مہیب طلسمی شکلیں نہایت غضبناک ہو کر عامل پر حملہ آور ہوں گی۔ عامل قدرت کے اس نظارہ کو سکون واطمینان سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے۔ بلکہ "اللہ ھُو" کا ورد کرتا ہوا ان کی طرف پھونک مارے۔ اسی وقت یہ شکلیں غائب ہو جائیں گی اور اس حوض میں

ایک پھول تیرتا ہوا دکھائی دے گا جس میں سے ایک پیر مرد پاکیزہ لباس ونورانی صورت وسفید ریش نمودار ہوگا اور عامل نشان باغ کے تختہ پر لے جائے گا۔ جہاں موجودات جہان کا نظارہ عامل کو ہو بہو نظر آئے گا۔

اب اگر آپ صرف مناظر دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو اسی طرح دیکھ لیا کریں اور اگر آپ کا کوئی خاص مدعا ہو تو جس وقت وہ پیر مرد ظاہر ہو اس سے اپنے مطلب کے لئے التجا کریں اور غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

مریضوں کو آئینہ پر بٹھانے کا طریقہ

جب کسی مریض کو آئینہ کے روبرو بٹھایا جائے تو عمل کے لئے ایسی جگہ ہو جہاں شور وغل سنائی نہ دے اور جگہ کو خوب پاک وصاف کر کے کافور ولوبان جلائے اور مریض کو پاک وصاف کپڑے پہنا کر دو زانو بٹھا دینا چاہیے۔ اس کے سامنے تین پایہ میز پر آئینہ رکھ دیں۔ میز اتنا اونچا ہو کہ آئینہ میں مریض کو اپنا چہرہ آسانی کے ساتھ نظر آ جائے۔

آئینہ کو کسی قدر ٹیڑھا رکھیں۔ مریض کی پشت شمال کی طرف اور منہ جنوب کی طرف رکھیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ اپنا چہرہ غور اور توجہ سے دیکھے اور دل میں خیال کرے کہ اس بیماری کی اصلیت مجھ پر ظاہر ہو اور مجھے شفا ملے۔

عامل مریض کے پاس بیٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں۔ جب مریض آئینہ میں غور سے دیکھے گا تو اول اسے اپنا چہرہ نظر آئے گا۔ پھر تھوڑی دیر بعد مختلف رنگ کی روشن شعاعیں نظر آئیں گی اس کے بعد بھیانک ومہیب ایک شکل نظر آئے گی۔

عامل مریض کو پیشتر ہی ہدایت کردے کہ جب کوئی خوفناک شکل سامنے آئے تو اس سے خوف نہ کھائے۔ اگر پھر بھی مریض ڈر جائے۔ بیہوش ہو جائے یا چلانے لگے تو عمل کو فوراً بند کردیں اور اپنے علم سے پانی پر "اللہ ھُو" کا دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ دوسرے روز پھر عمل کریں۔ بالآخر مریض کو روشنی کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور اس کے جسم سے بیماری جاتی رہے گی۔

نوٹ: عامل مریض کی پشت پر بیٹھ کر اس کی گردن پر نظر جمائے اور دل میں یہ ارادہ کرے تم اپنی بیماری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو خوف ہرگز مت کھاؤ۔

ایک مریض کا دلچسپ نظارہ

ایک مریض جس کے جوڑوں میں مدت سے درد تھا اور گنٹھیا وغیرہ کا علاج کرکے مایوس ہو گیا تھا۔ اس کو گمان تھا کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

اسے حسب ہدایت آئینہ کے روبرو بٹھایا گیا۔ پہلے دن تو اسے کچھ نظر نہ آیا۔ دوسرے روز اس نے بتایا کہ اسے جلتی ہوئی چتا کے قریب ایک عورت نظر آرہی ہے۔ جس کی شکل انتہائی خوفناک ہے اور بال بکھرے ہوئے ہیں۔ مریض اس کو دیکھ کر بیہوش ہو گیا۔ تب عمل کو بند کر کے دوسرے دن پھر اعادہ کیا۔ مریض کو پھر وہی صورت نظر آئی لیکن آج اس عورت کے پیچھے ایک مرد تلوار لئے کھڑا نظر آیا۔

عورت کے منہ سے شعلے نکل رہے تھے اور وہ چیخ چلا رہی تھی۔ اس مرد نے تلوار کے ایک ہی وار سے عورت کا تن سے سر جدا کر دیا اور جلتی چتا میں کود گیا۔

اسی طرح پانچ روز اسے آئینہ کے روبرو بٹھایا گیا اور پانچویں روز اس نے بتایا کہ ایک سفید ریش بزرگ موجود ہیں اور انہوں نے کہا۔

جاؤ۔ اب تم کو اس مرض سے نجات مل گئی۔ واقعی وہ مریض تندرست ہو گیا۔

اسی طرح بخار کے ایک مریض نے عمل کے دوران بتایا کہ اسے مختلف قسم کی عجیب وغریب اور ہیبت ناک شکلیں نظر آرہی ہیں۔

ایک سہ روزہ بخار کے مریض نے پہلے ہی روز بیان کیا کہ اسے ایک تین سروں والی خوفناک شکل دکھائی دے رہی ہے جو مجھے لپٹنے کے لئے بھاگی چلی آرہی ہے۔

خوف کی وجہ سے مریض کے ماتھے پر پسینہ آگیا اور اس کا جسم آگ کی طرح گرم ہو گیا۔ دراصل آج اس کو بخار آنے کی باری تھی اور وہ تین سروں والی شکل اس کے بخار کی تھی۔ جو اب اس پر وارد ہو گیا تھا۔

عمل کو بند کر دیا گیا۔

دوسرے روز اسے پھر وہی شکل دکھائی دی۔ لیکن آج اسے خوف محسوس نہیں ہوا کیونکہ آج وہ شکل آگ کے ایک دائرے میں تلملا رہی تھی۔ تیسرے روز اس نے بیان کیا کہ وہ آگ کا حصار توڑ کر باہر آ گئی ہے۔ مریض پر پھر خوف طاری ہو گیا۔ تب اسے کہا کہ دیکھو! ابھی تم کو ایک شخص نظر آئے گا جس کے ہاتھ میں گرز ہے۔ مریض نے کہا۔ "ہاں ایک نوجوان ہاتھ میں گرز لئے اس شکل کے پیچھے آرہا ہے اور وہ شکل نوجوان کو دیکھ کر بھاگ گئی۔ اب میدان صاف ہے۔ پھر اسے بخار نہیں چڑھا۔

کراماتی آئینہ اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیر عمل کر کے عامل بننے کی شرائط مفصل بتلا دی ہیں جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا عامل ہو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے اس کے لئے یہ بالکل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے چھوٹے بڑے مرد و عورت کو اپنا

معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلا دے اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے۔ مگر جس شخص نے یہ پابندی قبول نہیں کی۔ وہ آئینہ مذکورہ سے بذریعہ معمول (جس کی عمر 14 سال سے زیادہ نہ ہو جس کی عادات وخصلت اچھی ہوں، چالاک، دروغ گو اور حرام خور نہ ہو جسم کے کسی حصہ میں کوئی نقص نہ ہو جسمانی صحت اچھی ہو) بہتر تو یہ ہے کہ معمول خوش مزاج، خوب صورت اور عامل سے بدگمان نہ ہو۔ پس ایسے معمول کو روحانی کرشمات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک تنہا و پرسکون جگہ پر لوبان اور گوگل کی دھونی دے کر جس قدر آدمی عمل کرنے سے پہلے آ جائیں ان کو باسلیقہ ایک طرف بٹھا دیں۔ عمل کے دوران کسی قسم کی آواز کانوں میں نہ آئے عمل سے پہلے سب اپنے دل میں اللہ کی حمد و ثنا کریں۔

عمل سے پہلے اپنے معمول کو نہایت پیار و محبت کی ہدایات کر دیں کہ جس چیز کے لئے تم سے کہا جائے۔ اس کو بہ نظر غور دیکھنا اور میرے کہنے کے مطابق کام کرنا۔ اگر کوئی بھیانک صورت تمہارے سامنے آئے تو ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ اس کو زیر کرنے کے لئے جس طرح میں ہدایت کروں اسی طرح عمل کرنا۔ اگر عمل دن میں کرنا ہو۔ تو آئینہ کو میز پر معمول کے سامنے رکھ لو۔ رات کو عمل کرنا ہو تو پہلے آئینہ پر خوشبودار تیل لگائیں اور اسے میز پر رکھ دیں۔ پھر معمول کے دائیں طرف چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کریں تا کہ اس کو آئینہ کے وسط میں نظر آئے۔

اب معمول کو چار زانو بٹھائیں اور ہدایت کریں کہ وہ آئینہ میں چراغ کی لو کو غور سے دیکھے۔ معمول اپنے دونوں ہاتھ پشت کی طرف الٹے رکھے اور عامل اپنے انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی سے معمول کے انگوٹھے پکڑ کر آہستہ آہستہ مساس کرے۔

معمول کو ہدایات کر دیں کہ وہ چراغ کی لو پر سے نظر نہ ہٹائے تھوڑی دیر بعد

چراغ کی لو عجیب و غریب حرکات کرے گی۔ کبھی ساکن کبھی متحرک اور کبھی ایک جگہ سے دوسری جگہ چلتی پھرتی نظر آئے گی۔ پس جب معمول اس درجہ میں پہنچے تو عامل معمول سے مندرجہ ذیل گفتگو کرے۔

عامل و معمول کی گفتگو

عامل: تمہیں اس آئینہ میں کیا نظر آ رہا ہے؟

معمول: ایک لو۔ کبھی ساکن اور کبھی متحرک اور چلتی پھرتی سی نظر آ رہی ہے۔

عامل: اس لو کے نچلے حصے کو غور سے دیکھو کہ یہاں ایک دریا بہہ رہا ہے۔ اس کے کنارے پر کیا چیز ہے؟

معمول: ہاں ایک ندی بہہ رہی ہے اور اس کے کنارے پر زبردست آگ جل رہی ہے۔ چند درخت بھی نظر آ رہے ہیں۔

عامل: ان درختوں کے دائیں بائیں غور سے دیکھو کوئی فقیر تمہیں نظر آتا ہے؟

معمول: ہاں وہ سامنے جنگل بیابان ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھرے ہوئے کچھ پڑھ رہا ہے۔ اس کے چاروں طرف آگ کی چھوٹی چھوٹی دھونیاں لگی ہوئی ہیں۔

عامل: تم اس فقیر کے سامنے جا کر آداب بجا لاؤ اور کہو کہ میں طلسمی باغ کی سیر کے لئے آیا ہوں۔ جہاں قدرت کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں۔

معمول: وہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں۔

عامل: حکم بجا لاؤ اور دیکھو یہ صاحب کرامات تم کو باغ میں پہنچنے کے لئے ایک موکل کو بلاتے ہیں۔

معمول: اُف سامنے سے ایک مہیب شکل ہاتھ میں تلوار لئے آ رہی ہے۔ اس کے منہ سے آگ نکل رہی ہے۔

عامل: تم اس سے مت ڈرو۔ دیکھتے جاؤ کہ وہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتا ہے۔

معمول: ہاں اس ظالم نے فقیر کو قتل کر دیا اور خود آسمان کی طرف پرواز کر گیا۔

عامل: ٹھیک ہے اب دیکھو جہاں فقیر بیٹھا تھا وہاں کوئی دروازہ نظر آتا ہے اس کے اندر کیا ہے؟

معمول: بیشک ایک دروازہ نظر آ رہا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر باغ ہے۔ کیا میں اس کے اندر جا سکتا ہوں۔

عامل: ہاں تم اس باغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عالیشان مکان کو دیکھو جہاں روحانی بادشاہ کی آمد کی خوشی میں ہزاروں سوار اور پیادے موجود ہیں۔

معمول: یہاں تو عجیب نظارہ ہے۔ کوئی صفائی کر رہا ہے کوئی محل کو سجا رہا ہے اور صدہا نیزہ بردار سپاہی ایک تخت کے چاروں طرف صف بستہ کھڑے ہیں۔

عامل: دیکھو سامنے ایک سواری آ رہی ہے۔

معمول: ہاں ایک پیر مرد سفید ریش نورانی چہرہ جس کے آگے پیچھے بیشمار قوی ہیکل دیو کمر بستہ آ رہے ہیں۔ اب وہ بزرگ تخت پر جلوہ افروز ہو گئے۔

عامل: پس یہ ہیں روحانی بادشاہ۔ تم فوراً آگے بڑھ کر تعظیم میں جھک جاؤ اور عرض کرو کہ میں عامل کی روحانی طاقت سے قدم بوسی کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ اگر اجازت ہو تو میں جو چاہوں دریافت کروں۔

اب جبکہ معمول کا رابطہ روحانی بادشاہ سے ہو جائے تو پھر جو بات معلوم کرنی ہو۔ سوال و جواب کے طریقہ پر معمول کے ذریعہ دریافت کریں۔

اگر کسی بزرگ کا دیدار کرنا ہو تو معمول روحانی بادشاہ سے دریافت کرے غرضیکہ تمام پوشیدہ باتوں اور دور دراز کی باتیں معمول کے ذریعہ بطریق سوال و جواب پوچھیں۔

بعض معمول مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی دلچسپ باتیں بیان کرتے ہیں بلکہ ان کے برعکس بھی کہتے ہیں کیونکہ عجائبات کو دیکھتے ہی وہ حیرت زدہ ہو کر اصل مدعا سے ہٹ جاتے ہیں اور انتشار خیالات سے کبھی کچھ اور کبھی کچھ بتلاتے ہیں۔

ایسے معمول پر کوئی عمل کرنا مناسب نہیں۔ لیکن میری رائے میں مزید تجربات کے لئے ایسے معمولوں پر عمل کرنا زیادہ کارآمد ہے۔ مثل مشہور ہے کہ۔

حکیم افلاطون سے کسی نے پوچھا کہ تم نے عقل کہاں سے لی۔ اس نے جواب دیا۔ "بے وقوف" سے۔

پس ایسے معمولوں کو عمل سے مایوس نہیں کرنا چاہئے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا نظر آنا بیان کرے۔ اس کے متعلق عامل مزید حالات اس سے دریافت کرے۔

امید ہے کہ نئے نئے تجربات کے شائقین ایسے معمولوں سے نئی نئی باتیں دریافت کر کے ہمیں بھی مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

چند متفرق عمل

انسانوں پر عمل مقناطیسی

تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ تمام لوگوں پر عمل مقناطیسی کا اثر یکساں نہیں ہوتا اس لئے کہ بعض انسانوں میں قدرتاً قوت مقناطیس زیادہ ہوتی ہے اور بعض اس علم کی

بائیں بڑھ کر ہوشیار ہو جاتے ہیں اور وہ عمل کے وقت ایسے وسائل اختیار کر لیتے ہیں جن سے ان پر عمل کی تاثیر نہ ہو سکے۔ پس جہاں تک ہو سکے عامل اپنی قوت جاذبہ کو خوب مضبوط کرے تا کہ وہ ہر ایک پر عمل کی تاثیر یکساں ڈال سکے۔

ابتداء میں یہ عمل چھوٹے چھوٹے بچوں پر کرنا چاہئے اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے۔ اول کوئی ایسا چھوٹا بچہ جس سے تم کو دلی محبت ہو۔ اس کو اپنا معمول بناؤ۔ اس پر تنہائی میں ہر روز بلا ناغہ عمل کرو تا کہ آئندہ سب پر یکساں عمل کرنے کی طاقت تم میں پیدا ہو جائے۔

بعض حالتوں میں مختلف بچوں اور جوان آدمیوں پر عمل کرنے میں ناکامی ہوتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ جب کسی ناواقف پر عمل کرنا ہو۔ تو پہلے اس کی شناخت کر لو۔

ترکیب شناخت

چند لڑکوں کو بلا قید عمر ایک سیدھی قطار میں پاؤں کے سہارے بٹھاؤ اور وہ اپنے سب ہاتھ سیدھے پھیلا لیں۔ اب عامل ان کی ہتھیلیوں کے نیچے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک مس کرے مگر عامل کی انگلیاں ان کے ہاتھوں سے نہ چھوئیں بلکہ نہایت قریب رہیں اسی طرح کرتے رہنے سے ان میں سے بعض کو کچھ نہ کچھ اثر معلوم دے گا۔ کسی کو گرمی کسی کو سردی اور کسی کو ہاتھوں میں خارش اور جسم میں گدگدی سی معلوم دے گی۔

پس جس پر ایسا اثر معلوم ہو۔ اس پر خواب مقناطیسی جلد غالب آ جائے گا۔ اس کو اپنا معمول بناؤ۔

دوسری ترکیب

معمول خوش طبیعت، خوبصورت، نازک مزاج، باسلیقہ، پاکیزہ تن، نفاست پسند، راست گو اور نیک عادات کا حامل ہو۔

لڑکا ہو تو چودہ سال۔

عورت خواہ کسی عمر کی ہو۔ مگر مندرجہ بالا صفات اس میں ضرور ہوں۔ عامل معمول سے دلی محبت کا رشتہ قائم کرے اور ہوس کا خیال بھی دل میں نہ لائے۔

خواب مقناطیس پیدا کرنے کی ترکیبیں

جس شخص پر عمل کرنا ہو۔ اس کو اپنے بالمقابل اس طرح بٹھاؤ کہ پشت اس کی جانب شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ معمول دو زانو ہو کر بیٹھے۔ عامل اس کے مقابل کسی قدر اونچا بیٹھے اور معمول کے دائیں انگوٹھے کا پور اس طرح ملا دے کہ عامل اور معمول کے انگوٹھوں کے ناخن ان کے اپنے اپنے اجسام کی طرف رہیں۔

میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر عامل و معمول اسی طرح پانچوں انگلیوں کے پور ملا کر عمل کریں۔ تو بہت جلد اثر ہو گا۔

پس اس طرح سے نشست اختیار کر کے عامل خوب نظر جما کر دلی توجہ سے معمول کی آنکھوں میں سیاہ پتلیوں کے درمیان دیکھے۔

آنکھ نہ جھپکے۔ بوقت عمل معمول کو ہدایت کرے کہ وہ تمام خیالات کو ترک کر کے عامل کی نظر سے نظر ملائے۔ عامل تصور کرے کہ معمول کی آنکھوں سے قوت مقناطیسی داخل ہو کر اس کے دماغ میں روشنی جمع ہو رہی ہے اور انگلیوں کے ذریعہ قوت

ارادی معمول کے قلب میں پہنچ رہی ہے۔ جس وقت عامل اس طرح عمل شروع کرے گا تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ معمول اور اس کے درمیان انگلیوں کے سروں سے ایک تیز رو حرکت و سرسراہٹ کر رہی ہے۔

یہ وہ نور ہے جو عامل کے انگوٹھوں سے نکل کر معمول کے بھی انگوٹھوں سے ہوتا ہوا اس کے دل میں پہنچ کر چکر لگاتا ہے۔ اس لئے عامل کو اس وقت خوب غور اور توجہ سے خیال کرنا چاہئے کہ یہ نور معمول کے بیرونی حواسوں پر غالب آ کر اندرونی حواسوں کو روشن کر رہا ہے اور اس پر خواب مقناطیسی کی حالت طاری ہو رہی ہے۔

پس کچھ دیر کے بعد عامل کی قوت متخیلہ اور قوت ارادی کا اثر معمول پر پڑے گا اور اس کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں نیند آنی شروع ہوگی۔ کبھی آنکھیں کھول لے گا۔ کبھی بند کر لے گا۔ جب وہ ایسا کرنے لگے تو اسے کہہ دو کہ وہ اپنا بدن ڈھیلا چھوڑ دے تاکہ اس پر عمل روحانی کی تاثیر جلد ہو۔ مگر خیال رہے کہ بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جن کو جو عادت سوتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کی ہوتی ہے اور ان پر اگر عمل کیا جائے تو وہ عادت کے مطابق آنکھیں کھلی رکھتے ہیں اگر ایسے معمول پر عمل کا اتفاق ہو۔ تو بروقت طاری ہونے خواب مقناطیسی کے عامل خود نرم ہاتھ سے آنکھیں بند کر دے۔

ازاں بعد عامل اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا معمول کی بائیں آنکھ اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا دائیں آنکھ کے بالکل قریب اور اس کے ابرو پر اس طرح کہ وہ جسم سے مس نہ کرے بلکہ قریب تر رہے۔ عامل تصور کرے کہ وہ معمول کو نور سے منور کر رہا ہے۔ اس طرح سے معمول عالم خواب میں جا رہا ہے۔ پس تھوڑی دیر کے بعد معمول جلدی جلدی سانس لینی شروع کر دے گا اور سویا ہوا معلوم دے گا۔

جب معمول پر گہری نیند کا گمان ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس کو آرام اسی جگہ

لٹا دے اور اس کے دائیں ہاتھ کی طرف پیٹھ کے قریب بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے جسم کو چھوئے بغیر معمول کے سر سے پاؤں تک لائے اور جب پاؤں پر پہنچے اپنی مٹھی بند کر لے۔ اس طرح ہر پاس میں بند مٹھی چہرے کے پاس کھول کر پاؤں تک لائے چند مرتبہ لمبے پاس کرنے سے معمول بالکل ہی عالم بے ہوشی میں چلا جائے گا اور اس کو اپنے جسم کی کوئی بھی خبر نہیں رہے گی۔

ایسی حالت میں عامل معمول کو بڑی نرم آواز اور محبت بھرے لہجہ میں بلائے۔

تجربہ شاہد ہے کہ بعض ذکی الحس معمول ایسے بے حس ہوتے ہیں کہ وہ عامل کی بات کا جواب نہیں دیتے۔ ایسی حالت کو دیکھ کر عامل کو گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ مستقل مزاج رہ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو نرم نرم دبا کر بات کرے۔ اس پر بھی نہ بولے تو اس کے جسم پر چند مرتبہ الٹے پاس کر کے بات کرے۔ تو معمول بول پڑے گا۔

سب سے پہلے عامل معمول سے بات کرے کہ وہ کہاں ہے۔ اگر وہ اپنی موجودگی کسی دوسری جگہ بتائے تو اسے واپسی کا کہے۔ اگر وہ خوف زدہ ہو تو اس کو حوصلہ دے اور اپنے تصور سے اس کے خوف کو دور کرے۔ اب جب واپس آ کر معمول ایسے کہے کہ میں یہاں ہوں۔ تو آپ اسے جس مقصد کے لئے جہاں بھیجنا چاہیں بھیجیں اور وہاں کے حالات دریافت کریں۔

جب معمول پر پورا عمل مقناطیسی طاری ہو جاتا ہے تو وہ ایسی قوت سے باطنی آنکھوں کے ذریعہ موجودات عالم کی کیفیت اور ماہیت کو بخوبی دیکھتا ہے۔ مگر اس درجہ میں ہر ایک معمول نہیں ہو سکتا اور جس پر عامل روزانہ مشق کرتا ہو اور اکثر اوقات ایسے درجہ میں پہنچ جاتا ہے۔ جو عامل و معمول آپس میں گہری محبت رکھتے ہوں وہ زیادہ جلدی کامیاب ہو جاتے ہیں۔

معمول کو خواب سے جگانا

ایک بار کا ذکر ہے کہ ایک جلد باز عامل نے ایک لڑکے کو بے ہوش کر کے عالم ارواح میں بھیجا۔ وہاں جا کر معمول کا دل واپس آنے کو نہ کیا۔ اب عامل کہتا ہے کہ واپس آؤ۔ لیکن معمول چپ ہے۔ عامل نے چونکہ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ سیکھا نہیں تھا۔ لہٰذا معمول کی روح کا تعلق اس کے جسم سے منقطع ہو گیا۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ گزشتہ اوراق میں درج ہو چکا ہے۔ اسے ضرور سیکھنا چاہئے۔

بے ہوش رکھنے کی مدت

معمول کو بہت دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے روح کا تعلق جسم سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بے ہوشی کی مدت ایک یا بہت زیادہ سوا گھنٹہ ہونی چاہئے۔ اگر معمول طاقتور ہے تو اسے تین گھنٹے تک بے ہوش رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے زیادہ بے ہوشی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔

کسی بھی روح کو جسم میں داخل کرنا

معمول کو جب بیہوش کر چکو تو اسے حکم دو کہ وہ فلاں مردے کی روح کو بلائے۔ جب عامل معمول کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر رکھ لے۔ اور روح کو معمول کے جسم میں داخل ہونے کا حکم دے۔ روح داخل ہو جائے گی اب جو چاہو اس سے دریافت کرو۔

بذریعہ روشن ضمیری

میڈیم سے بات چیت

جب مذکورہ بالا طریقہ سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر چکو تو اس عمل کو شروع کرو۔

25 منٹ تک اسے بالکل بے حس و حرکت پڑا رہنے دو۔ گویا وہ آرام و سکون کی حالت میں خواب کے مزے لے رہا ہے۔ ازاں بعد نہایت عمدہ الفاظ میں اسے نام لے کر پکارو۔ اگر وہ نہ بولے تو کان میں آواز دو۔ پھر بھی نہ بولے تو انگلیوں کے ذریعہ اس کے دماغ اور کنپٹیوں میں مقناطیس بھرو۔ اس طریقہ سے وہ ضرور بولے گا۔

• جب معمول تمہاری باتوں کا جواب دے۔ تو اس سے دریافت کرو کہ تم اس وقت کیا کر رہے ہو۔ اگر وہ کہے کہ میں اس وقت نیند میں ہوں اور اسی کمرہ کا پتہ دے جہاں وہ لیٹا ہوا ہے تو بہتر۔ اگر وہ کسی دوسری جگہ اپنی موجودگی بتائے تو اسے تحکمانہ کہے کہ وہ فوراً اس جگہ واپس آئے۔

اگ وہ کچھ پس و پیش کرے تو سزا کی دھمکی دے۔

جیسے ہی معمول اپنی جگہ کی خبر دے تو اس سے پوچھو کہ تمہیں کس رنگ کی روشنی نظر آ رہی ہے۔ اگر وہ سرخ، سیاہ رنگ کی روشنی کا نظر آنا بتائے تو اس کے دماغ پر چند پاس کرو اور اپنا دایاں ہاتھ سر کی پشت کے نیچے اور بایاں اس کی پیشانی پر رکھ کر اسے یقین دلاؤ کہ اصلی روشنی تمہاری آنکھوں میں آ رہی ہے۔

تھوڑی دیر بعد معمول بتائے گا کہ ہاں مجھے سفیدی مائل نیلگوں روشنی نظر آ رہی

ہے اب مجھ کو اس کے روشن ضمیر ہونے میں شک نہیں رہا۔

ابتداء میں اس سے نزدیکی باتیں دریافت کرو۔ مثلاً کمرے کی چیزیں۔ بالآخر کمرے سے باہر اور پھر شہر سے باہر کسی دوسرے شہر کی باتیں۔ معمول جو کچھ بتائے گا۔ سو بعد درست ہوگا۔ اس سے تصدیق کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ معمول کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو۔

فائدے

معمول سے اس حالت میں حسب ذیل کام لے کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

جاہل معمول سے خط لکھوایا یا پڑھوایا جا سکتا ہے۔

معمول سے غیر زبان لکھوائی یا پڑھوائی اور بلوائی جا سکتی ہے۔

معمول میں قوت شامہ، سامعہ اور باصرہ کا اضافہ اور شعور پیدا کیا جا سکتا ہے۔

غیر ممالک کی سیر کرنا۔

میدان جنگ کا نظارا۔

عالم ارواح میں بھیج کر پرانی روحوں سے ملاقات کرنا۔

گمشدہ کا پتہ چلانا۔

چوری شدہ مال کا پتہ لینا۔

بند صندوق کے اندر کا حال جاننا۔

بند لفافے کا مضمون پڑھنا۔

جیب میں رکھی چیز کا نام اور رنگ بتانا۔

پیشن گوئی کرنا۔

حاضرین مجلس کے دل کا حال جاننا۔

چاند کے حالات بتانا۔

غیر ممالک کے حالات بتا دینا۔

مہلک بیماریوں کے علاج تجویز کرنا۔

یہ بتلا دینا کہ فلاں شخص اس وقت فلاں کام کر رہا ہے۔ پوشیدہ خزانوں کا پتہ چلانا۔ وغیرہ۔

معمول سے بدعادات ترک کرانا

کسی معمول کو ایک آرام کرسی پر لٹا کر اس پر خواب مقناطیسی طاری کرو۔ جب وہ متاثر ہو کر سو جائے تو مندرجہ ذیل مشورہ دو۔

دیکھو تم میں فلاں بدعادت تھی۔ اب وہ میرے عمل کرنے سے دور ہو گئی ہے۔

اگر وہ شراب خور ہے تو اسے کہو کہ اب تم شراب ہرگز نہیں پیو گے۔

اگر چور ہے تو تم آج سے چوری نہیں کرو گے۔

اور ساتھ ہی اس سے اس بات کا وعدہ لے لو وہ اسی حالت میں آپ سے وعدہ کرے گا کہ اب وہ فلاں کام ہرگز نہیں کرے گا۔

جب تم معمول کو بے ہوش کر چکو۔ تو مشورہ دینے سے پہلے اپنی قوت ارادی سے بھی کام لو اور دل میں یہ خیال کرو کہ میں فلاں کام کرنے لگا ہوں۔ اس میں مجھے کامیابی ہوگی۔ اگر کسی کام میں ایک بار کامیابی نہ ہو تو گھبرانے کی بات نہیں۔ دوسری یا تیسری بار ضرور کامیابی ہوگی۔

مستقل مزاجی سے انسان ہر مشکل کام کو آسان کر سکتا ہے۔

مسمریزم سیکھنے کا آلہ

ترکیب استعمال

ایک مربع فٹ سفید دبیز کاغذ لیں۔ جس پر سیاہی نہ پھیلے۔ اس مقصد کے لئے ولایتی آرٹ پیپر مفید رہے گا۔ اس کے عین وسط میں صفحہ کی تصویر کے مطابق دائرے بنادیں اور درمیان میں ایک پائی یا گول چونی کے برابر سیاہ دائرہ بنائیں۔ خشک ہونے پر موٹے گتے کے ٹکڑے پر چپکادیں۔ بس آلہ تیار ہے۔



اب اس آلہ کو دیوار پر اس قدر اونچا لٹکاؤ کہ اگر تم بیٹھ کر عمل کرو تو تمہاری نظر سے ایک فٹ اونچا رہے اور تم آسانی سے نظر اٹھا کر دیکھو۔ روزانہ مقررہ وقت پر پرسکون جگہ پر اس سیاہ نشان میں ٹکٹکی لگا کر دیکھو۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے اور نہ ہی پتلی حرکت کرے۔ بس ایسا معلوم ہو جیسے آنکھیں پتھرا گئی ہوں۔

شروع میں آنکھ بہت تھک جایا کرے گی لیکن مسلسل اور متواتر مشق سے آنکھوں کو عادت پڑ جائے گی اور نشان میں بادل سے اڑتے نظر آئیں گے۔ کچھ دن

بعد یہ بادل بھورے رنگ کے ہو جائیں گے۔ پھر ایک گھٹا سی بن جائے گی۔

اس وقت عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ عامل کی نظر تھک جاتی ہے اور آنکھوں میں پانی آ جاتا ہے لیکن کوشش جاری رہے تو یہ عام شکایت جلد دور ہو جاتی ہے۔

عمل کے دوران تمام خیالات کو دل و دماغ سے نکال دو۔ جب تمہاری نظر اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ جمنی شروع ہو جائے گی تو یہ داغ سفید نظر آئے گا بلکہ مزید مشق سے وہ چاند کی طرح روشن نظر آئے گا۔ یہ اس عمل کی آخری سیڑھی ہے۔ اس وقت تم جو ارادہ دل میں کرو گے اس کی تکمیل سے متعلق اس نشان میں سب کچھ نظر آ جائے گا۔

اس عمل میں کامیابی کے بعد اس کتاب میں درج مسمریزم کے دوسرے عملیات میں آسانی ہو گی۔ اس علم سے متعلق اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ حرف بحرف درست ہے۔ دی گئی ہدایات پر عمل پیرا ہو کر جس کا جی چاہے آزمائے۔

یہ علم یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ ایک ایسا سمندر ہے جس میں جتنا گہرائی تک جایا جائے گا۔ اسی قدر قیمتی موتی ہاتھ آئے گا۔

ہدایات متعلقہ تیاری تعویذات

الف۔ اس کام کے لئے آپ ایک الگ کمرہ یا جگہ منتخب کریں جو بالکل پاک و صاف ہو۔ جہاں شوروغل بالکل نہ ہو اور مندرجہ ذیل سامان وہاں پہلے موجود رکھیں۔

شاخ انار کی قلم۔

سرخ صندل، زعفران، دھوپ یا اگربتی۔

پھول، گھی، چراغ معہ بتی۔

سفید کاغذ، پانی کا لوٹا، صندل، گھسنے کے لئے پتھر۔

چینی مٹی کا پیالہ

بیٹھنے کے لئے 4x3 فٹ کا تخت پوش

ب۔ دوران عمل اٹھنا ہرگز نہیں۔

ج: اپنے جسم، کپڑوں اور خیالات کو ہر وقت پاک رکھیں اس کام کے لئے نمازی و پرہیزگاری سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

د۔ اپنی طبیعت کو نرم بنائیے۔ بے فائدہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ چوری، چغلی، جھوٹ، مکروفریب وغیرہ کے حامل عامل کے تعویذ میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔

ترکیب عمل

نہادھو کر صاف کپڑے پہن کر چوکی پر بیٹھیں، چراغ میں گھی ڈال کر روشن کریں۔ خیال رہے کہ چراغ میں گھی زیادہ ڈالیں تاکہ دوران عمل چراغ نہ بجھ جائے۔ عمل کے بعد چراغ کو پھونک سے نہ بجھائیں بلکہ ہاتھ سے بتی مسل دیں۔ اگر بتی یا دھوپ جلالیں تاکہ خوشبو قائم رہے صندل اور زعفران کو پیالی میں حل کر کے رکھیں کیونکہ تعویذ اسی سے لکھے جائیں گے۔ قرآن شریف کی تلاوت کے بعد یکسو ہو کر اناری قلم سے مطلوبہ تعویذ لکھیں اور خشک ہونے پر آم کی لکڑی کے تختہ پر پھول بچھا کر اوپر تعویذ رکھیں اور صندل کی دھونی دے کر اللہ سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں اور عہد کریں کہ آپ اسے کسی ناجائز کام کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔

......☆☆......